روزنامہ

WATTAN

The Urdu Daily

وطن

بڈگام

جمعرات

17 اکتوبر 2024

THURSDAY

17-OCTOBER-2024

آسٹریلیا کو ہرانے سے بڑا کوئی احساس نہیں صفحہ 08

ٹیسٹ رینکنگ میں بابر اعظم کی تنزلی صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 No: 232 Pages: 08 ■ روپے 02 قیمت ■ 08 صفحات ■ 232 شمارہ نمبر ■ 14 جلد ■

وزیر اعلیٰ کی حلف برداری تقریب میں راہل گاندھی سمیت متعدد قومی سطح کے لیڈران کی شرکت

عمر عبداللہ نے لیا بحیثیت وزیر اعلیٰ حلف

ایل جی نے دلایا عہدے اور رازداری کا حلف، نائب وزیر اعلیٰ سمیت 5 کابینہ وزراء نے بھی لیا حلف

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

نیشنل کانفرنس کے رہنما اور منتظمہ پارٹی کے لیڈر 54 سالہ عمر عبداللہ نے بدھ کو جموں وکشمیر یوٹی کے پہلے وزیر اعلی کے طور پر حلف لیا، جو کہ 5، اگست 2019 کو دفعہ 370 کی منسوخی اور سابقہ ریاست کو دو یونین ٹریٹریوں میں تقسیم کرنے کے بعد مرکز کے زیر انتظام علاقے میں پہلی منتخب حکومت ہے۔ بدھ کی صبح ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ حلف برداری کی تقریب میں عمر عبداللہ کے اہل خانہ کے علاوہ قومی سطح کے تقریبا ایک درجن لیڈران بھی موجود تھے۔ جن میں راہول گاندھی، پریکا گاندھی، ملکا رجن کھرگے اور اکھلیش یادو بھی شامل ہیں جبکہ نیشنل کانفرنس اور کانگریس کی مقامی قیادت کے علاوہ اتحادی جماعتوں کے تمام ممبران اسمبلی اور حمایت کرنے والے ارکان اسمبلی بھی موجود تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے SKICC میں بدھ کی صبح تقریباً ساڑھے 11 بجے منعقدہ حلف برداری تقریب میں عمر عبداللہ کو بطور وزیر اعلیٰ عہدے اور رازداری کا حلف دلایا، یوں 54 سالہ عمر عبداللہ نے دوسری مدت کیلئے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا اور اپنے دادا شیخ محمد عبداللہ اور والد ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بعد اس عہدہ پر قابض عبداللہ خاندان کی تیسری نسل ہے۔ اس موقعہ پر وزراتی کونسل میں شامل کئے گئے 5 وزراء سکینہ مسعود، جاوید احمد ڈار، جاوید رانا، سریندر چودھری نائب وزیر اعلیٰ اور ستیش شرما نے بھی اپنے عہدے اور رازداری کا حلف لیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں تشکیل شدہ وزارتی کونسل میں سکینہ مسعود اور جاوید ڈار کا تعلق کشمیر سے ہے جبکہ جاوید رانا، سریندر چودھری۔۔101

عمر عبداللہ کو وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد

مرکز جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے مل کر کام کرے گا: وزیر اعظم نریندر مودی

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو عمر عبداللہ کو جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد دی اور کہا کہ مرکز جموں وکشمیر کی ترقی کیلئے اُن کے اور ان کی ٹیم کیساتھ مل کر کام کرے گا۔ نیشنل کانفرنس کے رہنما عمر عبداللہ نے بدھ کے روز جموں اور کشمیر کے وزیر اعلی کے طور پر حلف لیا، 2019 کے بعد

جب آرٹیکل 370 کو منسوخ اور سابقہ ریاست جموں وکشمیر کو دو یونین ٹریٹریوں میں تقسیم کیا گیا تھا، مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں پہلی منتخب حکومت ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ”جناب عمر عبداللہ جی کو جموں وکشمیر کے وزیر اعلی کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد۔ عوام کی خدمت کیلئے ان کی کوششوں میں ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار۔۔۔102

اے ای ای 25 ہزار رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سرینگر/16اکتوبر//

بدعنوان افسران کیخلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے آر اینڈ بی ڈویژن سوپور میں اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کو 25 ہزار روپے کی رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں دبوچ لیا۔ سی این آئی کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ انسداد بدعنوانی بیورو نے بدھ کے روز روڈز اینڈ بلڈنگ (آر اینڈ بی) محکمہ سوپور ڈویژن کے اسسٹنٹ۔۔۔103

جموں وکشمیر زیادہ دیر تک مرکز کے زیر انتظام نہیں رہیگا، ریاستی حیثیت کی جلد بحالی کیلئے پُر امید

گزشتہ 6 سالہ دور اقتدار میں کچھ غلطیاں کیں لیکن غلطیوں کو نہ دہرانے کا مکمل ارادہ: عمر عبداللہ

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز اس امید کا اظہار کیا کہ جموں وکشمیر زیادہ دیر تک مرکز کے زیر انتظام نہیں رہے گا اور جلد ہی مکمل ریاست کا درجہ حاصل کر لے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق بطور وزیر اعلیٰ اپنے عہدے کا حلف

اٹھانے سے چند گھنٹے قبل نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے پی ٹی آئی ویڈیوز کو بتایا کہ تمام وزارتی اسامیاں ایک ساتھ نہیں پُر نہیں کی جائیں گی بلکہ آگے چل کر پُر کی جائیں گی کیونکہ ہم کانگریس کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں اور میری اپنی ٹیم سے بھی۔ دہلی کے سابق وزیر اعلی۔۔۔104

نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ میرے کندھوں پر بڑی ذمہ داری

عوام نے ہم پر اعتماد کیا، عوام کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے بدھ کو کہا کہ ان کے کندھوں پر ایک بڑی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے اور یہ کہ 10 سال کے خلا کو صرف 5 سالوں میں پر کرنا ایک چیلنج ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی والی حکومت میں جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ چودھری جنہوں نے حالیہ اسمبلی انتخابات بی جے پی جموں وکشمیر کے سربراہ رویندر رینا کو نوشہرہ حلقے سے شکست دی، نے۔۔۔105

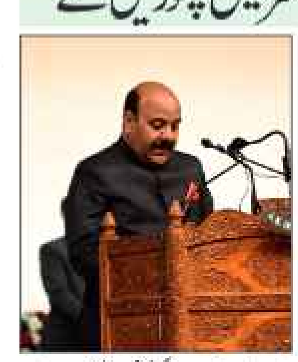

عمر عبداللہ کی درگاہ حضرتبل میں حاضری

دادا مرحوم شیخ عبداللہ کے مزار پر فاتحہ خوانی کی

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

جموں وکشمیر کے نامزد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو اپنی حلف برداری سے قبل یہاں درگاہ حضرت بل میں حاضری دی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کے امن اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ جے کے این ایس کے مطابق عمر عبداللہ، جنہوں نے جموں وکشمیر کے مرکزی علاقے کے پہلے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھایا، نے حلف برداری سے قبل یہاں کی مشہور ڈل

جھیل کے کنارے واقع تاریخی درگاہ حضرتبل میں حاضری دی، جس میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے۔۔۔106

کانگریس این سی حکومت کی حمایت کرے گی

ریاستی درجے کی بحالی تک وزارتی کونسل میں شامل نہیں ہوگی: طارق حمید قرہ

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

کانگریس نے بدھ کے روز کہا کہ اس نے نئی تشکیل شدہ جموں وکشمیر حکومت میں وزراء کی کونسل میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ پارٹی ناخوش ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ریاست کا درجہ بحال نہیں کیا گیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک بیان میں، جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا کہ کانگریس نے مرکز سے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا پرزور مطالبہ کیا ہے، اس کے علاوہ وزیر اعظم نریندر مودی نے عوامی میٹنگوں میں بار بار یہی وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن، جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال نہیں کیا گیا ہے۔ ہم ناخوش ہیں، اسلئے ہم اس وقت وزارت میں شامل نہیں ہو رہے ہیں۔ طارق حمید قرہ نے تاہم کہا کہ

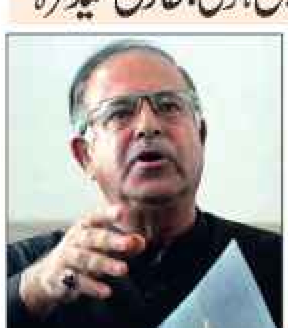

کانگریس جموں وکشمیر میں ریاست کی بحالی کے لیے لڑتی۔۔۔107

جموں خطہ کو مناسب نمائندگی دینے کا وعدہ کیا تھا

نائب وزیر اعلیٰ دے کر اپنا وعدہ پورا کیا: عمر عبداللہ

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ جموں کے لوگوں کو نمائندگی کی کمی محسوس نہیں ہونے دیں گے اور انہوں نے آج کی تقریب حلف برداری میں اپنے وعدے کو پورا کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر یوٹی کے پہلے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ جموں سے میں نے وعدہ کیا تھا کہ جموں کے لوگوں کو یہ محسوس نہیں ہونا چاہیے کہ وہ حکومت کا حصہ نہیں ہیں۔ جموں سے نائب وزیر اعلیٰ جموں کے لوگوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ ہم انہیں ساتھ لے کر چلیں گے۔ جموں سے نائب وزیر اعلیٰ جموں کے لوگوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ ہم انہیں ساتھ لے کر چلیں گے۔ انہوں نے کہا۔۔۔108

VIP نقل و حرکت کے دوران عوام کو پریشان نہ کیا جائے

لاٹھیاں لہرانے یا جا جا نا اشاروں سے مکمل اجتناب کیا جائے: عمر

سری نگر:۱۶،اکتوبر //

جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری کے پہلے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف لینے کے بعد، بدھ کو عمر عبداللہ نے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کو عوامی مشکلات کو کم سے کم کرنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کیں۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنی ذمہ داری سنبھالتے ہی اپنے پہلے بیان میں کہا کہ میں نے جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل سے بات کی، اور اُن سے کہا کہ میرے روڈ پر نقل و حرکت کے دوران گرین کوریڈور یا ٹریفک کی روک ٹوک نہیں ہونی چاہیے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں نے پولیس چیف کو ہدایت دی ہے کہ عوام کو کم سے کم تکلیف پہنچے اور سائرن کا استعمال 109

پیٹ بھر ناشتہ اچھی صحت کے لیے ضروری

ہر دن ناشتہ چھوڑ کر مزید 30-20 منٹ سو لینا پرکشش لگ سکتا ہے تاہم حالیہ ریسرچز میں ایسا کرنے پر خبردار کیا گیا ہے۔ کئی سالوں سے ریسرچز میں یہ بات سامنے آتی رہی ہے کہ بھاری ناشتہ صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ ایک سروے میں بھاری ناشتہ کرنے والے بچوں کو ان بچوں سے بہتر پایا گیا جو ہلکا ناشتہ کرتے تھے۔ تاہم ہارورڈ یونیورسٹی کے ایک حالیہ ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ بات بڑوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جبکہ یہ عادت امراض قلب سے بچانے میں بھی سودمند ثابت ہوسکتی ہے۔ تحقیق کے مطابق یہ بات زیادہ اہمیت نہیں رکھتی کہ آپ ناشتے میں کیا کھاتے ہیں۔ ناشتہ اس لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے کیوں کہ اس سے پہلے آپ نے کافی دیر سے کچھ نہیں کھایا ہوتا ہے۔ اس وقت کو مزید بڑھانے سے ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

اس کے علاوہ بھاری ناشتے سے وزن کم کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ ایک ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جن افراد نے بھاری ناشتہ کیا اور دوپہر اور شام میں ہلکا کھانا کھایا انہوں نے تین ماہ کے دوران 17.8 پاؤنڈز کم کیے جبکہ جن لوگوں نے ناشتہ چھوڑ کر بھاری کھانا کھایا انہوں نے صرف 7.3 پاؤنڈز کم کیے۔ ایک پرانی کہاوت ہے کہ ناشتہ بادشاہ کی طرح، دوپہر کا کھانا شہزادے کی طرح اور رات کا کھانا بھکاری کی طرح کرنا چاہیے۔ اس کہاوت پر عمل کرتے ہوئے اپنے دن کا آغاز صحت کے اصولوں کے مطابق کریں۔

چائے کے یہ فوائد جانتے ہیں؟

پاکستان میں چائے کی مقبولیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ گرم مشروب دنیا کے بیشتر حصوں میں بھی پسند کیا جاتا ہے۔ مختلف تحقیقی رپورٹس میں چائے نوشی کی عادات کے فوائد کا ذکر ہوا ہے جیسے قبل از وقت دماغی تنزلی سے تحفظ، مخصوص اقسام کے کینسر، فالج، امراض قلب اور ذیابیطس کے خطرے میں کمی وغیرہ۔ درحقیقت چائے میں موجود کیفین مزاج کو خوشگوار بنانے کے ساتھ جسم کو توانائی فراہم کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔ کیفین اعصابی نظام اور دماغی مسلز کو متحرک کرتا ہے اور روزانہ محض ایک کپ چائے پینے کے فوائد جان کر آپ دنگ رہ جائیں گے۔ چائے کی پیالی میں چٹکی بھر نمک کا اضافہ کریں اور گلے کی خراش پر قابو پانے کے لیے اس کا جادو دیکھیں، اگر آپ کھانسی، گلے میں درد یا خراش وغیرہ سے متاثر ہیں، تو نمک سوجن کو کم کرنے کے ساتھ انفیکشن کے باعث بننے والے بیکٹریا کا خاتمہ کرنے میں مدد دے گا۔ ایک کپ گرم چائے میں ایک چائے کے چمچ مکھن کو شامل کردیں، گرم چائے کے ساتھ مکھن کا استعمال نظام ہاضمہ کو سیال فراہم کرتا ہے جبکہ آنتوں کے افعال کو بہتر بناتا ہے، مکھن معدے میں تیزابیت کو بھی کم کرتا ہے جس سے سینے میں جلن کی شکایت کم ہوتی ہے جبکہ کھانا ہضم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ چائے بنانے کے بعد اس میں تلسی کے 5 سے 6 پتوں کا اضافہ کرنا نزلہ زکام دور کرنے میں مدد دے سکتا ہے، یہ پتے ورم کش ہونے کے ساتھ اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہوتے ہیں جو فلو اور موسمی نزلہ زکام کی روک تھام میں موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اگر اکثر پیٹ میں درد رہتا ہے تو آدھا چائے کا چمچ سونف کو چائے میں شامل کرلیں، سونف نظام ہاضمہ کے لیے بہت فائدہ مند ہے اور چائے میں اس کا استعمال پیٹ میں درد کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی ایک تحقیق میں دریافت کیا گیا کہ چائے میں شامل اجزا بلڈ پریشر کو کم کرنے کے ساتھ دوران خون کے افعال کو بہتر بناتے ہیں، جس سے امراض قلب اور فالج کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق چائے کے ساتھ آپ کو فلورائیڈ اور دیگر اجزا بھی ملتے ہیں جو دوران خون پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں اور اس کے مضر اثرات نہ ہونے کے برابر ہیں خاص طور پر اگر آپ باہر کی بجائے گھر کی چائے کو ترجیح دیں۔

ٹماٹر کا رس دل کو تندرست اور بلڈ پریشر قابو میں رکھے

ٹماٹر جوس کا باقاعدہ استعمال بلڈ پریشر اور کولیسٹرول قابو میں رکھتا ہے

ٹوکیو: ٹماٹر کے متعلق ایک اچھی خبر یہ آئی ہے کہ اپنے بہت سارے کیمیکل اور غذائی اجزا کی بدولت یہ دل کے لیے مفید ہے اور بلڈ پریشر بھی قابو رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ٹماٹر کا رس پیا جائے تو اس کے بہتر فائدے برآمد ہوتے ہیں۔

پوری دنیا میں عام پایا جانے والا مرغوب پھل ٹماٹر خون میں مضر چکنائی کی مقدار کولیسٹرول کم رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے لیکن اس پھل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ ٹوکیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اس ضمن میں ایک اہم مطالعہ کیا ہے جو ٹماٹر جوس کی افادیت ظاہر کرتا ہے۔ اس مطالعے کی تفصیلات فوڈ اینڈ سائنس نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہیں۔ ٹماٹر میں کیروٹینوئڈز، وٹامن اے، کیلشیئم اور گیما امائنو بیوٹرانسک ایسڈ کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے۔ یہ تمام اجزا قلب کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ماہرین نے بتایا کہ دل کے مرض کی سب سے سادہ اور بڑی وجہ خون کی شریانوں کی تنگی، سختی اور ان کے اندر پلاک نامی سخت چربیلے اجزا کا جم جانا شامل ہے۔ اس سے خون کی رگیں سخت اور سکڑ جاتی ہیں اور بہاؤ نہ ہونے کی وجہ سے دل کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اگر ذیابیطس، کولیسٹرول اور بلڈ پریشر قابو میں رکھا جائے تو قلبی بیماریوں سے بہت حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے اور خون کی شریانیں بھی تندرست رہتی ہیں۔ اس ضمن میں پہلی مرتبہ مختلف لوگوں پر ٹماٹر یا اس کے رس کے اثرات معلوم کئے گئے اور یہ تحقیق ایک سال تک جاری رہی۔ تجربے میں 184 مرد اور 297 خواتین کو ایک سال کے لیے بھرتی کیا گیا اور انہیں ایک سال تک روزانہ مرضی کے مطابق ٹماٹر جوس پینے کا کہا لیکن شرط یہ تھی کہ اس کی مقدار 215 ملی لیٹر سے کم نہ ہو جو ایک کپ سے کچھ کم ہوتی ہے۔ اس دوران سائنسدانوں نے تمام افراد کے خون میں گلوکوز، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی آزمائش بھی انجام دی۔ شرکا کی فہرست میں 94 افراد یا تو بلڈ پریشر کے مریض تھے یا پھر اس کنارے جا پہنچے تھے اور ایک سال تک ٹماٹر جوس پینے کے بعد ان کا بلڈ پریشر 141 سے 131 تک ہوگیا جبکہ ڈائی اسٹالک بلڈ پریشر اوسطاً 83 سے 80 رہ گیا۔ یعنی مریض بلڈ پریشر کے دوسرے درجے سے پہلے درجے پر آگئے۔ اس کے اثرات تمام عمر کے مرد و زن پر یکساں دیکھے گئے۔ اس دوران مضر صحت کولیسٹرول میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئی۔

انار میں موجود جوان رکھنے والے مرکب کی انسانوں پر کامیاب آزمائش

انار میں موجود ایک جادوئی مرکب یورولاتھن اے مائٹوکونڈریا میں مثبت تبدیلیاں لاتے ہوئے بڑھاپے اور کمزوری کو سست بنا کر انسانوں کو جوان رکھ سکتا ہے

سوئٹزرلینڈ: انار کے اہم اجزا دل کو توانا رکھتے ہیں اور اس میں موجود قیمتی اینٹی آکسیڈنٹس کئی اقسام کے کینسر کو روکتے ہیں۔ اب لذیذ اور ہردلعزیز پھل انار کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ اس میں ایک خاص مرکب بڑھاپے کو روکنے اور تادیر جوان رہنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یورولاتھن اے (یواے) نامی مرکب انار میں پایا جاتا ہے اور ایک عرصے تک سائنسدان اس کے جادوئی خواص سے واقف تھے۔ جب یواے کو چوہوں اور بعض کیچوؤں پر آزمایا گیا تو ان کی عمر میں اضافہ دیکھا گیا۔ اس کے بعد سائنسدانوں نے اسے انسانوں پر آزمانے کا فیصلہ کیا۔ سوئس فیڈرل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ای پی ایف ایل) کے ماہرین نے اگلے مرحلے میں اس پھل سے یواے نکالا اور اسے انسانی آزمائش میں ایسے بزرگوں کو دیا جو بیمار بھی تھے۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس سے مائٹوکونڈریا کی عمر رسیدگی کا عمل سست پڑا اور کسی قسم کے کوئی مضر اثرات مرتب نہیں ہوئے۔ مائٹوکونڈریا انسانی خلیات (سیلز) کا ایک اہم حصہ ہوتا ہے جو خلیے کے لیے توانائی پیدا کرتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے مائٹوکونڈریا پر عین یہی اثرات دیکھے گئے تھے۔ واضح رہے کہ یواے کسی غذا میں نہیں پایا جاتا۔ اس کی کچھ مقدار انار اور ربریوں میں پائی جاتی ہے لیکن انسانی آنتوں میں پہنچتے ہی ان کی تاثیر ختم ہوجاتی ہے۔ اسی لیے ماہرین نے یواے مرکب کی مصنوعی تالیف کی اور اسے 60 بزرگوں کو کھلایا۔ اس ٹیسٹ کا مقصد اس کی افادیت یا اس کے مضر اثرات کا جائزہ لینا تھا۔ بعض شرکا کو 250 سے 2000 ملی گرام خوراک کھلائی گئی۔ ایک گروپ کو 500 ملی گرام اور ایک اور گروپ کو 1000 ملی گرام خوراک دی گئی۔ جبکہ ایک گروپ کو فرضی دوا (پلے سیبو) کھلائی گئی۔ اب ان میں سے جن افراد نے 500 سے 1000 ملی گرام یواے کی خوراک کھائی تھی۔ ان کے جین میں خاص سرگرمی ہوئی اور مائٹوکونڈریا پر مثبت اثرات مرتب ہوئے، عین وہی اثرات جو ورزش سے مرتب ہوتے ہیں۔ اس مطالعے کے سربراہ ڈاکٹر جوہان اوریکس نے کہا کہ یواے انسانی صحت کے لیے ایک گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی بنا پر کہا جاسکتا ہے کہ یواے کا باقاعدہ استعمال ہڈیوں اور پٹھوں کی کمیت کے زیاں کو روکتا ہے جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہتا ہے۔ اس کی بدولت ای پی ایف ایل اب سائنسداں یواے کو سپلیمنٹ کی صورت تیار کرنے پر غور کر رہے ہیں لیکن اس کے لیے مسلسل تحقیق اور وقت درکار ہوگا۔

کھانے پینے کے آداب

ہمارا وہم ہے یا پھر واقعی ہماری زندگی تیز رفتار ہوگئی ہے، جو بھی ہے لیکن اس تیز رفتار دور میں ہمارا طرز زندگی بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ ہمارے سونے، جاگنے، کھانے پینے اور ملنے جلنے کے معمولات کافی حد تک بدل چکے ہیں، جس کے اثرات ہماری صحت، معاشرت اور رویّوں پر بھی رونما ہو رہے ہیں۔ اس تمام تر صورتحال کے ہم ذمہ دار ہیں یا پھر بے خیالی اور زمانے کی روش میں ہم نے اپنی ذات کو بالائے طاق رکھ کر ان تمام عادات و معمولات کو یکسر بھلا دیا ہے، جن کو اپنائے رکھنے سے نہ صرف ہم ایک صحت مند، بھرپور اور آئیڈیل زندگی گزار رہے تھے بلکہ زندہ رہنے کی خوشی ہمارے چہروں سے جھلکتی تھی۔ دیگر عوامل اور محرکات کو چھوڑ کر اگر ہم صرف کھانے پینے کے معمولات پر ہی ایک نظر ڈالیں تو ہمیں اندازہ لگانے میں قطعی کوئی مشکل نہیں ہوگی کہ ہم زندگی کا یہ اہم معمول اپنی بے جا یا نام نہاد مصروفیت کے ہاتھوں خراب کرچکے ہیں۔ اس کی مثال یوں سمجھیں کہ انسانی روزگار کا سب سے بڑا محرک پیٹ کی آگ بجھانا ہے، لیکن آپ اتفاق کریں گے کہ کام کی زیادتی کی وجہ سے یا تو آپ وقت پر کھانا نہیں کھا پاتے یا پھر کھانا ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ ہمارا مذہب اسلام ہمیں ایک مکمل نظام حیات دے چکا ہے، لیکن بدقسمتی سے ہم اس پر عمل کرنے کے بجائے کسی اور ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اگر ہم اسلام کے بتائے کھانا کھانے کے آداب پر عمل کریں تو نہ صرف ہم بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے بلکہ ایک اچھے خاندانی نظام کو پروان چڑھانے کے ساتھ ساتھ ایک مطمئن و مسرور زندگی بھی گزار سکیں گے۔ مانچسٹر میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق چبا کر کھانا کھانے سے انسان بیماریوں سے بچتا ہے کیونکہ چبا کر کھانے سے ایسے خلیے پیدا ہوتے ہیں جو خطرناک امراض پیدا کرنے والے جراثیم سے لڑتے ہیں۔ یہ ٹی ہیلپر خلیے یانی ایچ 17 سیلز جسم کے قدرتی مدافعتی نظام کا حصہ ہوتے ہیں اور امراض پیدا کرنے والے جراثیم کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فائدہ مند بیکٹیریا کو بھی پروان چڑھاتے ہیں۔ اسی طرح قیلولہ کرنے کے سائنسی فوائد بھی سامنے آچکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق قیلولہ اگلے کئی گھنٹے تک جسمانی اور ذہنی طور پر آپ کو چاق چوبند رکھتا ہے اور ڈیمنشیا سے دور رہنے میں مدد دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق کم سے کم 30 منٹ کا قیلولہ بھی کافی ہے، تاہم اگر اس کا دورانیہ زیادہ ہو تو اور بھی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ قیلولہ سنت نبویؐ ہے اور اس کے جو فوائد سائنس بتاتی ہے وہ احادیث میں پہلے ہی سے بیان کردیے گئے ہیں۔ اسی طرح کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے سے آپ کے ہاتھ پر لگے جراثیم کھانے کے ساتھ آپ کے پیٹ میں نہیں جاتے۔

انگوروں اور مونگ پھلی کا جادوئی شفائی مرکب: ریزویریٹرول

لندن: طبی ماہرین کی برادری نے کئی شواہد کے بعد ریزویریٹرول نامی مرکب کو حیرت اور رشک سے دیکھنا شروع کردیا ہے۔ مونگ پھلی، سبز و سرخ انگوروں اور بلیو بیری میں پایا جانے والا یہ مرکب دل کو توانا، بلڈ پریشر کو قابو اور کینسر کو دور رکھتا ہے۔ ایک تحقیق میں چوہوں پر اس کے مثبت اثرات دیکھے گئے ہیں جس میں ریزویریٹرول کو بلڈ پریشر کے مرض میں مفید پایا گیا ہے جبکہ ریزویریٹرول کا استعمال دماغی اعصاب (نیورون) کو عمر رسیدگی سے بچاتا ہے۔ یہ کیمیکل فالج اور دل کے دیگر امراض کو بھی روکتا ہے۔ لیکن اس کی ٹھوس وجہ سامنے نہیں آسکی ہے تاہم بعض ماہرین اس کے اینٹی آکسیڈنٹس خواص کو اس کی وجہ بتاتے ہیں۔

کنگز کالج لندن کے ماہرین نے پہلے چوہوں کو بلڈ پریشر کا مریض بنایا اور ریزویریٹرول سے ان کا علاج کیا۔ 15 روز تک چوہوں کو بلڈ پریشر کی حالت میں ریزویریٹرول دی گئی تو بلڈ پریشر میں 20 ملی میٹر کمی واقع ہوئی۔ ماہرین نے نوٹ کیا کہ اس مرکب نے چوہوں کی خون کی رگوں پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب کئے اور اس میں پی کی جی ون اے نامی پروٹین کی آکسیڈائزیشن کا عمل ہوا۔ اچھی بات یہ ہے کہ جب ماہرین نے تجربہ گاہ میں اسے انسانی خون کی نالیوں کے خلیات پر آزمایا تو عین یہی اثرات مرتب ہوئے۔ لیکن ریزویریٹرول کی مطلوبہ حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ انگوروں اور دیگر پودوں میں اس کی خفیف مقدار پائی جاتی ہے۔

اگر آپ کا بچہ ایسے بیٹھتا ہے تو اسے سختی سے منع کیجیے!

نیویارک: اگر آپ کے گھر میں بالخصوص دو سال سے زائد کے بچے ہیں اور وہ ٹانگوں کو پیچھے اسطرح سیکڑ کر بیٹھتے ہیں کہ انگریزی حرف ڈبلیو بن جائے تو انہیں پیار سے سمجھائیں کہ وہ ایسا نہ کریں۔ ڈبلیو کی صورت میں ٹانگوں کو سیکڑ کر بیٹھنے سے تمام ماہرین منع کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے دو سال تک مختلف انداز سے بیٹھنا سیکھ جاتے ہیں اور یوں وہ دو سال بعد بیٹھنے کے کئی تجربات کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ان پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ امریکی میں پیڈیاٹرک تھراپی سینٹر کے ماہرین نے اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے ٹانگوں کی قوت کم ہوتی ہے، وہ توازن پیدا نہیں کر پاتے اور ان کی جسمانی حرکات وسکنات کا 'موٹر نظام' متاثر ہوسکتا ہے۔ غالب امکان ہے کہ اگر کوئی بچہ اس طرح بیٹھنے کی عادت میں مبتلا ہوجائے تو وہ دوڑنے اور اچھل کود کی درست صلاحیت حاصل نہیں کرپاتا۔ بعض ماہرین نے یہاں تک خبردار کیا ہے کہ اس طرح کولہے کے جوڑ زبردست متاثر ہوتے ہیں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں اینٹھن پیدا ہوسکتی ہے۔ یہاں تک کہ بچوں میں پیروں کا انگوٹھا موڑ کر چلنے کی عادت پیدا ہوجاتی ہے جو مزید تباہ کن ہے۔ اسی لیے ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ اگر ایک دو مرتبہ بچے کو اسطرح بیٹھے دیکھا ہے تو اس کی نگرانی کو یقینی بنائیں اور اس طرح بیٹھنے کی عادت سے جلد از جلد چھٹکارا دلائیں۔

آم.....طبی خصوصیات سے مالا مال پھل

ماہرین کے مطابق آم میں کیلوریز کی تعداد کم اور فائبر کی مقدار زیادہ پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب آم کو وٹامن اے اور سی کا بہترین ذریعہ بھی کہا جاتا ہے۔ آم کا گودا فولیٹ، B6، آئرن، کم مقدار میں کیلشیم، زنک اور وٹامن ای پر مشتمل ہوتا ہے۔ آم اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات سے بھرپور پھل ہے، جن میں مخصوص فیٹو کیمیکل مثلاً گیلوٹینس اور میگفرین شامل ہیں۔ یہ تمام خصوصیات طبی طور پر آم کے فائدہ مند ہونے کی توثیق کرتی ہیں۔

165 گرام آم کی غذائیت

ایک آم (165 گرام) کی قاشیں جو غذائی اجزا فراہم کرتی ہیں ان میں 99 کیلوریز، 1.4 گرام پروٹین، 24.7 گرام کاربز، 0.6 گرام فیٹ، 2.6 گرام ڈائٹری فائبر، روزانہ کا وٹامن سی کا 67 فیصد، کاپر 20 فیصد، فولیٹ روزانہ کا 18 فیصد، 11.6 فیصد وٹامن بی 10، 6 فیصد وٹامن اے، 9.7 فیصد وٹامن ای، 7 فیصد نیاسن، 6.5 فیصد وٹامن B5، 6 فیصد وٹامن کے، 6 فیصد پوٹاشیم، 4.5 فیصد میگنیز، 4 فیصد تھیامائن اور 4 فیصد میگنیشیم ہے۔

صحت مند مدافعتی نظام

مدافعتی نظام کی خرابی بہت سی بیماریوں کی جڑ بنتی ہے، یہی وجہ ہے کہ ماہرین ایک صحت مند انسان کے لیے صحت مند مدافعتی نظام ضروری قرار دیتے ہیں۔ آم چونکہ وٹامن اے، بی، سی، کے اور فولیٹ پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا اس کے ذریعے مدافعتی نظام صحت مند رہتا ہے مثلاً وٹامن اے کی موجودگی انسانی جسم کو انفیکشن سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ چنانچہ روزانہ ایک کپ (165 گرام) آم روزانہ 10 فیصد وٹامن اے کی مقدار پوری کرتا ہے۔ وٹامن سی انسان کو بہت سی بیماریوں سے دور رکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ وٹامن سی کے ذریعے خون میں سفید خلیات متاثر کن انداز میں کام کرتے ہیں، ساتھ ہی یہ جلد کے تحفظ میں بھی مددگار ہوتا ہے، چنانچہ روزانہ 165 گرام آم کا استعمال ایک تہائی وٹامن سی کی مقدار پوری کرتا ہے۔

دل کی صحت کیلئے بہترین

آم میگنیشیم، پوٹاشیم اور میگفرین پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ تمام اجزا دل کی صحت کے لیے بہترین قرار دیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور آم میں موجود پوٹاشیم دل کی رفتار کو معمول پر رکھنے اور خون کی شریانوں کو پرسکون بنانے کے ساتھ امراض قلب سے بچاؤ میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ دوسری جانب یہ غذائی اجزا خون میں کولیسٹرول کی سطح بھی کم کرتے ہیں۔ آم میں پائے جانے والے اینٹی آکسیڈنٹ میگفرین سے متعلق جانوروں پر کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ یہ دل کے خلیوں کو سوزش، تکسیدی کشیدگی اور سکڑنے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

نظام ہاضمہ کیلئے مفید

آم میں ایسی کئی غذائی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جو نظام ہاضمہ کے لیے مفید ثابت ہوتی ہیں مثلاً امالائیمز یعنی جسم کے اندر موجود انزائمز کا ایک ایسا گروپ جو صرف نشاستے کو توڑ کر اسے چھوٹے اور سادہ مرکبات میں تبدیل کرتا ہے تاکہ وہ بآسانی جذب ہوتے ہوئے جسم کے استعمال میں آجائیں۔ اس کے علاوہ آم پانی کے ساتھ ڈائٹری فائبر اور ہائیڈروجن بھی فراہم کرتا ہے۔ ہائیڈروجن پانی کی کمی کو دور کرتا ہے جبکہ ڈائٹری فائبر قبض، ڈائریا اور اسہال جیسی بیماریوں کا حل تصور کیا جاتا ہے۔ آم میں وٹامن اے کے علاوہ دو خاص اینٹی آکسیڈنٹس لیوٹین اور ذیازینتھن پائے جاتے ہیں۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

وزیراعظم نے پی ایم گتی شکتی انو بھوتی کیندر کا اچانک دورہ کیا

نئی دہلی// وزیراعظم نریندر مودی نے دہلی میں بھارت منڈپم میں پی ایم گتی شکتی انو بھوتی کیندر کے آغاز کی تیسری سالگرہ کے موقع پر اچانک دورہ کیا۔ انو بھوتی سینٹر پی ایم گتی شکتی کی اہم خصوصیات، کامیابیوں اور ٹیکنالوجی ٹولز کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیراعظم نے پی ایم گتی شکتی کے اثرات کی وجہ سے ملک بھر میں منصوبوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد میں ہونے والی پیش رفت کی تعریف کی۔ انہوں نے تمام شعبوں میں اس کو اپنانے کی ستائش کی، جو کہ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، وکست بھارت کے وژن کو پورا کرنے کے لیے رفتار بڑھا رہا ہے۔ پی ایم مودی نے او ڈی او پی انو بھوتی کیندر کا بھی دورہ کیا اور ملک بھر کے مختلف اضلاع کی مصنوعات کے انتخاب، برانڈنگ اور فروغ میں مدد کرنے میں او ڈی او پی پہل کی طرف سے کی گئی پیش رفت کی تعریف کی۔ پی ایم مودی نے اس سے پہلے پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کے 3 سال مکمل ہونے کی ستائش کی۔ قومی ماسٹر پلان کا استعمال کرتے ہوئے، معیشت کے بڑے شعبوں جیسے کوئلہ، سٹیل، فرٹیلائزر، بندرگاہیں، خوراک اور عوامی تقسیم وغیرہ کے پہلے اور آخری میل کنیکٹیویٹی کے مسائل سے متعلق 156 انفراسٹرکچر گیپس کی نشاندہی متعلقہ وزارتوں نے کی ہے۔ محکمے ڈیجیٹل سروے کے ساتھ پروجیکٹ کی تیاری اب تیز تر اور زیادہ درست ہے۔ وزارت ریلوے نے صرف ایک سال میں 400 سے زائد ریلوے منصوبوں اور 27,000 کلومیٹر ریلوے لائنوں کی منصوبہ بندی کی ہے۔ دریں اثنا ایک اعلیٰ سرکاری افسر نے ہفتہ کو بتایا کہ سڑکوں اور ریلوے سمیت مختلف وزارتوں سے کل 208 بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی جن کی مالیت 15.39 لاکھ کروڑ روپے ہے، پی ایم گتی شکتی پہل کے تحت منظوری کے لیے سفارش کی گئی ہے۔ اکتوبر 2021 میں شروع کی گئی پہل کے تحت قائم کردہ نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) (نے پورے ہندوستان میں مربوط بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے ان منصوبوں کا جائزہ لیا ہے۔ شعبہ برائے فروغ صنعت اور اندرونی تجارت (DPIIT) کے سیکریٹری کے مدا امر دیپ سنگھ بھاٹیہ نے نامہ نگاروں کو بتایا، اب تک، 15.39 لاکھ کروڑ روپے کی پہل کے تحت 208 پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تجویز کردہ منصوبوں میں سے 101 سڑکوں کی ترقی پر، 73 ریلوے پر، 12 شہری ترقی پر، اور چار تیل اور گیس کے شعبے سے ہیں۔ این پی جی، جو بین وزارتی ادارہ ہے، ہر دو ہفتے بعد میٹنگ کرتا ہے ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی کو فروغ دینے اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے منصوبوں کا جائزہ لیتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد لاجسٹکس کے اخراجات کو کم کرنا اور انفراسٹرکچر کی سرمایہ کاری کو ہموار کرنا ہے۔ 500 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری والے پروجیکٹس کو حتمی منظوری کے لیے پبلک انویسٹمنٹ بورڈ (PIB) یا وزارت خزانہ کے تحت اخراجات کے محکمے کو بھیجے جانے سے پہلے این پی جی کے ذریعے جانچ سے گزرنا پڑتا ہے۔ نیشنل ماسٹر پلان، پی ایم گتی شکتی پہل کا ایک اہم جزو، جغرافیائی اعداد و شمار کی 1,600 سے زیادہ پرتیں پیش کرتا ہے۔ مزید برآں، 156 اہم انفراسٹرکچر گیپس، جو بندرگاہوں اور کوئلہ، سیمنٹ، اور غذائی اجناس جیسی بلک اشیاء کی نقل و حرکت سے متعلق ہیں، کو پہل کے تحت مداخلت کے لیے شناخت کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پونے میں بائیو پولیمر کیلئے ہندوستان کی پہلی نمائشی سہولت کا افتتاح کیا

پونے// ہندوستان کو معیشت میں عالمی رہنما اور ہرے بھرے اور صاف ستھرا سیارے کو یقینی بنانے میں ایک فرنٹ لائن کھلاڑی بنانے کی طرف ایک اور قدم بڑھاتے ہوئے، مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج نئی دہلی سے پونے کے منجری میں بائیو پولیمر کے لیے ہندوستان کی پہلی نمائشی سہولت کا افتتاح کیا۔ یہ سہولت پراج انڈسٹریز نے بنائی ہے۔ سامعین سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، بھارت میں بائیو پولیمر کے لیے اپنی نوعیت کی پہلی نمائشی سہولت "پولی لیکٹک ایسڈ بائیو پلاسٹک کی تیاری کے لیے مقامی طور پر مربوط ٹیکنالوجی تیار کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ یہ پائیدار حل کے لیے ہندوستان کے عوام کے لیے ایک اہم ترقی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ فوسل پر مبنی پلاسٹک سے ماحول دوست متبادل کی طرف منتقلی کے ہندوستان کے عزم کو ظاہر کرتا ہے، جو پلاسٹک کی آلودگی کے عالمی بحران سے نمٹنے کے لیے اہم ہے۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے میدان میں ہندوستان کی ترقی کے بارے ہوئے، انہوں نے کہا، ہندوستان عالمی سطح پر منزل کے طور پر ابھرا ہے، جسے وزیراعظم جنا ملک کو "آتم نیربھر" کے طور پر قائم کرنے کی سے آگے بڑھا ہے۔ ہماری بایو اکانومی بلین ڈالر سے زیادہ بڑھ چکی ہے اور 30 بلین ڈالر تک پہنچنے کی امید ہے۔ ڈاکٹر "بھارت اب بائیو ٹیک میں دنیا میں پیسیفک میں 3 ویں نمبر پر ہے۔ ہم سب سے بڑے ویکسین بنانے والے اور تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ملک میں بائیوٹیک ایکو سسٹم 95 بائیو انکیوبیٹرز کے قیام اور بائیوٹیک اسٹارٹ اپس کی بڑھتی ہوئی

از نیابت سرکل پچھوارہ تحصیل خانیار
عنوان: درخواست منجانب ریاض احمد بٹ ولد عبدالاحد بٹ ساکنہ پیلوبرین سرینگر بغرض انکم ڈیپنڈنسی سرٹیفکیٹ بحق سائل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے دفتر ھذا میں ایک درخواست بغرض انکم ڈیپنڈنسی سرٹیفکیٹ پیش کی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل محکمہ Hospitality Medical protocal میں بحیثیت ملازمت کام کر رہا ہے۔ سائل محکمہ سے (میڈیکل کلیم) حاصل کرنا چاہتا ہے۔ سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	ماہوار آمدنی
ریاض احمد بٹ	۴۹	سرکاری ملازم	سائل	LPC
شکیلہ بانو	۴۷	بیمار	زوجہ	
طیبہ ریاض	۱۶	زیر تعلیم	دختر	
زاہرہ ریاض	۱۳	زیر تعلیم	---	
زینب ریاض	۸	--	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار پچھوارہ

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب جواہرہ بانو بیوہ محمد یاسین قریشی ساکنہ شاہ فیصل کالونی بٹہ پورہ بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب جواہرہ بانو بیوہ محمد یاسین قریشی ساکنہ شاہ فیصل کالونی بٹہ پورہ بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے نسبت سائلہ کا شوہر محمد یاسین قریشی ساکنہ بٹہ پورہ مورخہ 02/10/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	رشتہ
جواہرہ بانو	۷۵	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
منظور احمد قریشی	۵۳	پسر	تجارت	شادی شدہ
ابراہیم یاسین قریشی	۵۰	پسر	-----	.....
سکینہ یاسین قریشی	۴۹	دختر	گھریلو کام	.....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صورہ

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب محمد امین خان ولد عبدالغفار خان ساکنہ چنار کالونی عمر ہیئر بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست منجانب محمد امین خان ولد عبدالغفار خان ساکنہ چنار کالونی عمر ہیئر بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ معاملہ زیر بحث کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے نسبت سائل کی اہلیہ متوفی حلیمہ فردوس ساکنہ چنار کالونی عمر ہیئر مورخہ 11/05/2017 کو فوت ہو چکا ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	رشتہ
محمد امین خان	۷۰	شوہر	عمر رسیدہ	سربراہ
اذفر جمیل خان	۳۵	پسر	بینک ملازم	شادی شدہ
فرہان امین خان	۳۲	پسر	پرائیوٹ ملازم	.....
فرح امین	۳۳	دختر	گھریلو کام	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صورہ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ / رام باغ تحصیل ساؤتھ
عنوان: درخواست منجانب شوکت احمد زرگر ولد محمد امین زرگر ساکنہ اولڈ برزلہ بغرض اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست از جانب شوکت احمد زرگر ساکنہ اولڈ برزلہ درخواست مذکورہ کے مطابق سائل کا والد مورخہ 03/02/2021 کو فوت ہوا ہے اور اب سائل اموات سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ سائل نے کبھی بھی سرینگر میونسپلٹی سے حاصل نہیں کی ہے اور نا ہی کبھی رجسٹریشن ہوئی ہے۔ سائل کے والد کی اموات 03/02/2021 کو ہوئی اور معاملہ زیر بحث کے نسبت اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ / رام باغ تحصیل ساؤتھ

گجرات ہندوستان کی سبز تبدیلی کی قیادت میں سب سے آگے

احمد آباد// گجرات نے ہندوستان کے قابل تجدید توانائی کے انقلاب میں مرکزی مقام حاصل کیا ہے، خاص طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں۔ تاریخی طور پر مودی کی تبدیلی پسند حکمرانی کے تحت ریاست نے گزشتہ 2 3 سالوں میں نمایاں پیش رفت کا مظاہرہ کیا ہے۔ 52,424 میگاواٹ کی کل بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت کے ساتھ، گجرات قابل تجدید توانائی کے لیے ایک روشنی کے طور پر کھڑا ہے، جس کا 5 0 فیصد قابل تجدید ذرائع سے منسوب ہے۔ صاف توانائی کے لیے ریاست کی وابستگی نے صرف ایک سال میں 45,912 میگاواٹ سے 52,424 میگاواٹ تک نمایاں چھلانگ لگائی، جو متاثر کن پیشرفت اور ہندوستان کے پائیدار مشن کی قیادت کرنے کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک سازگار پالیسی ماحول سے تقویت پانے والے شمسی، ہوا اور ہائبرڈ منصوبوں میں اسٹریٹجک سرمایہ کاری اہم رہی ہے۔ حالیہ قابل تجدید توانائی سمٹ 2024 نے ایک رہنما کے طور پر گجرات کے کردار کو مزید اجاگر کیا، جس میں عالمی اسٹیک ہولڈرز کو صاف توانائی کے مستقبل پر بات چیت کے لیے شامل کیا گیا۔ قابل تجدید توانائی پیدا کرنے والے پلانٹس میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کرنے کے بعد، اپنی روایتی بجلی کی سرمایہ کاری کو پیچھے چھوڑتے ہوئے، گجرات کی ترقی صرف بنیادی ڈھانچے تک ہی محدود نہیں ہے۔ اس کی پالیسیاں، جیسے کہ گجرات کی قابل تجدید توانائی کی پالیسی کو 2028 تک بڑھانا، ایک پائیدار ایجنڈے پر ریاست کے زور، شمسی اور ہوا سے توانائی کے حل کو بااختیار بنانا، موڈھیرا سولر ولیج اور چرنکا سولر پارک جیسے تاریخی منصوبے قابل تجدید توانائی میں گجرات کی کامیابیوں کی مثال دیتے ہیں۔ ان اقدامات سے نہ صرف ماحولیاتی فوائد حاصل ہوئے ہیں بلکہ یہ اقتصادی ترقی اور سماجی شمولیت کے محرک بھی رہے ہیں، جیسا کہ موڈھیرا میں توانائی کی خود کفالت کے ساتھ دیکھا گیا ہے، جس نے رہائشیوں کی بجلی کی قیمتوں میں نمایاں کمی کی ہے۔ مستقبل کے امکانات میں پیپاوا کے قریب ایک منصوبہ بند آف شور ونڈ پروجیکٹ شامل ہے، جو کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور اس کی صاف توانائی کی صلاحیت کو بڑھانے میں گجرات کی حیثیت کو مستحکم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کے جغرافیائی فوائد سے فائدہ اٹھانے کے لیے ریاست کی جاری کوششیں ہندوستان کی سبز تبدیلی کی قیادت جاری رکھنے کی اس کی صلاحیت کو واضح کرتی ہیں۔ بالآخر، صاف توانائی میں گجرات کی کوششوں نے عالمی سطح پر زبردست معیارات قائم کیے ہیں، جو ایک ایسے مستقبل کی تعمیر کر رہا ہے جو ماحولیاتی امنگوں اور اقتصادی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔

بھارت مشرقی ساحل پر نئی میزائل ٹیسٹنگ رینج تیار کرے گا / کابینہ کمیٹی کی منظوری

نئی دہلی// ایک ایسے وقت میں جب ہندوستانی دفاعی محققین بڑی تعداد میں ٹیکٹیکل میزائل سسٹم تیار کر رہے ہیں، کابینہ کمیٹی برائے سلامتی (سی سی ایس) نے آندھرا پردیش میں نئی میزائل ٹیسٹنگ رینج قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس تجویز کو وزیر اعظم نریندر مودی کی سربراہی میں کابینہ کمیٹی برائے سلامتی نے گزشتہ ہفتے منظوری دی تھی جس کے مطابق نئی میزائل رینج آندھرا پردیش کے ناگیانکا علاقے میں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئی میزائل ٹیسٹنگ رینج کو ٹیکٹیکل میزائل سسٹم جیسے سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سسٹم، ٹینک شکن میزائل اور ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی طرف سے تیار کیے جانے والے مختلف منصوبوں کے ٹیسٹ فائرنگ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی سی ایس نے گزشتہ ہفتے اپنی میٹنگ میں مسلح افواج کی اہم تجاویز کو کلیئرنس دی جس میں امریکہ سے 31 پریڈیٹر ڈرون اور دو نیوکلیئر آبدوزیں شامل ہیں جو کہ پروجیکٹ اے ٹی وی کے ذریعے ہندوستانی بحریہ کے لیے اسٹریٹجک آبدوزیں تیار کرنے کے لیے بنائی جائیں گی۔ فورسز کے لیے جنگ کی بنیاد پر صلاحیتوں کے ساتھ سڑکیں بنانے کی تجاویز کو بھی منظوری دی گئی۔ ڈی آر ڈی او دفاعی قوتوں کے لیے بڑی تعداد میں ہتھیاروں کے نظام کو تیار کرنے کے ایک اعلیٰ درجے کے مرحلے پر ہے جس میں بہت مختصر فاصلے کے ایئر ڈیفنس سسٹم، مین پورٹیبل اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل، اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل، فضائی میزائل سسٹم پر فوری ردعمل کی سطح، عمودی لانچ شامل ہیں۔

یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم انڈیا لیڈرشپ سمٹ کی میزبانی کریگا

نئی دہلی// یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم (یو ایس آئی ایس پی ایف) قومی دارالحکومت میں اپنی سالانہ انڈیا لیڈرشپ سمٹ 2024 کی میزبانی کرے گا۔ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ چوٹی کانفرنس چھٹے کواڈ لیڈرز سمٹ اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے لئے پی ایم مودی کے کامیاب دورہ امریکہ کے بعد ہوئی ہے۔ یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم کا مقصد امریکہ اور بھارت کے درمیان ایک طاقتور شراکت داری قائم کرنا ہے۔ واحد آزاد غیر منافع بخش ادارے کے طور پر جو امریکہ-بھارت شراکت داری کو مضبوط کرنے کے لیے وقف ہے۔ یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم انڈیا لیڈرشپ سمٹ 2024 واشنگٹن اور نئی دہلی کے درمیان متحرک اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم پیش کرتا ہے۔ کلیدی ترجیحات میں سپلائی چین کو بڑھانا، سیمی کنڈکٹر کی سرمایہ کاری کو بڑھانا، AI اور اگلی نسل کی ٹیکنالوجیز کو آگے بڑھانا، دفاعی تعلقات کو تقویت دینا، صاف توانائی کو فروغ دینا اور دوطرفہ تجارت کو وسعت دینا شامل ہیں اور دونوں جمہوریتیں آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کو محفوظ بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ یہ اعلان سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بھی کیا گیا۔ سربراہی اجلاس میں کابینہ کے سینئر وزراء، یو ایس آئی ایس پی ایف کے بورڈ وفد، عالمی کاروباری رہنماؤں، اور اہم پالیسی سازوں کو تجارت، دفاع، ٹیکنالوجی، تعلیم، توانائی، کو مضبوط بنانے پر اعلیٰ سطحی بات چیت کے لیے اکٹھا کیا جائے گا۔ دن بھر چلنے والی چوٹی کانفرنس میں پیوش گوئل، وزیر تجارت اور صنعت سمیت ممتاز لیڈروں کے ساتھ سیشن ہوں گے۔

بھارت دفاع کے شعبہ میں آتم نربھر بننے پر راہ پر/ سنجے سیٹھ

رانچی// مرکزی وزیر سنجے سیٹھ نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان دفاع میں خود کفالت حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ وہ یہاں پنجاب رجمنٹل سینٹر (PRC) جو جھارکھنڈ کا واحد گیریژن ٹاؤن میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا ہندوستان دفاع کے میدان میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور جلد ہی خود کفیل ہو جائے گا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سیٹھ نے پنجاب رجمنٹل سنٹر میں دسہرہ کے دوران ہتھیاروں اور گولہ بارود کی پوجا کی سالانہ رسم میں شرکت کے بعد یہ بات کہی۔ سیٹھ آج صبح مرکز پہنچے جو ہندوستانی فوج کی قدیم ترین رجمنٹ میں سے ایک ہے۔ رام گڑھ میں پنجاب رجمنٹل سنٹر کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر سنجے چندر کنڈ پال نے ان کا استقبال کیا۔

بھارت نے بنگلہ دیش میں درگا پوجا کے دوران ہندو مندروں میں توڑ پھوڑ اور منڈپوں پر حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا

نئی دلی// ہندوستان نے ہفتے کے روز بنگلہ دیش میں جاری درگا پوجا تہوار کے دوران ہندو مندروں اور منڈپوں پر حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ وزارت خارجہ نے ایک سخت بیان جاری کرتے ہوئے مندروں کی بے حرمتی کی مذمت کی اور بنگلہ دیشی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی اقلیتی ہندو آبادی کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنائے۔ وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم نے ایک پوجا منڈپ پر حملے اور تانتی بازار، ڈھاکہ اور ستکھیرا کے قابل احترام یشوریشوری کالی مندر میں چوری کے واقعات کا نوٹ لیا ہے۔ یہ افسوسناک واقعات ہیں۔ یہ مندروں اور دیوتاؤں کی بے حرمتی اور نقصان کے ایک منظم انداز کی پیروی کرتے ہیں جس کا ہم نے کئی دنوں سے مشاہدہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے بنگلہ دیش کی حکومت پر زور دیا کہ وہ فوری کارروائی کرے اور تمام اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرے، خاص طور پر ہندوؤں کا ایک بڑا تہوار درگا پوجا کی تقریبات کے دوران ان کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ یہ بیان بنگلہ دیش میں چوری اور توڑ پھوڑ کے واقعات کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جہاں ہندو مذہبی مقامات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ جمعہ کی رات ڈھاکہ کے تانتی بازار علاقے میں ایک مندر پر فائر بم پھینکا گیا جس سے عبادت گزاروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اگرچہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی تاہم میڈیا رپورٹس کے مطابق افراتفری کے دوران مبینہ طور پر پانچ افراد زخمی ہوئے۔ درگا پوجا کی تقریبات کے دوران بنگلہ دیش کے جنوب مغربی ضلع ستکھیرا کے ایک ہندو مندر سے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے تحفے میں ہاتھ سے تیار کردہ سونے کا مکٹ چوری ہو گیا۔ بنگلہ دیش کی پولیس نے کہا کہ رواں ماہ درگا پوجا کی تقریبات سے متعلق تقریباً 35 پرتشدد واقعات کے سلسلے میں سترہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) محمد معین الاسلام نے یقین دلایا کہ حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور جو بھی مزید بدامنی پھیلانے کی کوشش کرے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ان رکاوٹوں میں جو بھی ملوث ہے اسے انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ اگر کوئی درگا پوجا کے دوران افراتفری پھیلانے یا بدنیتی پر مبنی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی کوشش کرتا ہے تو ہم سخت کارروائی کریں گے۔

خالصتانی انتہا پسندی کی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں پر حملوں پر تشویش ہے/ چندر آریہ

اونٹاریو (کینیڈا)// کینیڈا کے رکن پارلیمنٹ چندر آریہ نے کینیڈا میں خالصتانی انتہا پسندی کی کوریج کرنے والے صحافیوں پر حالیہ حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ کینیڈین پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے، آریہ، جو نیپین، اونٹاریو کی نمائندگی کرتے ہیں، نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور خالصتانی انتہا پسندوں کے بڑھتے ہوئے خطرے سے نمٹنے کے لیے۔ ایکس پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں، آریہ نے صحافیوں پر حملوں کی ایک سیریز کو اجاگر کیا، اور اس موضوع کو کور کرنے والے نامہ نگاروں کو درپیش بڑھتے ہوئے تشدد پر تشویش کا اظہار کیا۔ آریہ نے کہا، میں کینیڈا میں خالصتانی انتہا پسندی کی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں پر ہونے والے حملوں سے بہت پریشان ہوں۔ انہوں نے کئی واقعات کا حوالہ دیا، جن میں رشی ناگر پر حالیہ حملہ بھی شامل ہے، جو ایک ممتاز ریڈیو میزبان اور ریڈ ایف ایم کیلگری کے نیوز ڈائریکٹر ہیں، جن پر حملہ کیا گیا تھا۔ ناگر نے دعویٰ کیا کہ یہ حملہ آزاد پریس کو خاموش کرنے کی ایک کوشش تھی، اس کے حملہ آور ایک علیحدہ فوجداری کیس کی رپورٹنگ پر مبینہ طور پر ناراض تھے۔ آریہ نے پچھلے واقعات کی طرف بھی اشارہ کیا، جیسے کہ مارچ 2023 میں رچمنڈ، برٹش کولمبیا میں ریڈیو AM600 کے سمیر کوشل پر حملہ، جس پر خالصتان کے احتجاج کی کوریج کرنے پر حملہ کیا گیا تھا۔ مزید برآں، انہوں نے فروری 2022 میں برامپٹن کے ریڈیو میزبان دیپک پنج پر حملے کا ذکر کیا، جن پر خالصتان تحریک سے متعلق تشدد پر تنقید کرنے کے بعد ان کے اسٹوڈیو میں حملہ کیا گیا تھا۔ آریہ نے انسداد دہشت گردی کے تفتیشی صحافی موچا بیزرگن پر مزید روشنی ڈالی، جسے خالصتانی انتہا پسندی پر بے خوف رپورٹنگ کرنے پر جان سے مارنے کی دھمکیوں کا سامنا ہے۔ "گریٹر ٹورنٹو ایریا اور پورے کینیڈا میں خالصتانی انتہا پسندوں کے ذریعہ بہت سے حملے ہو رہے ہیں۔ آریہ نے فوری اور فیصلہ کن کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا "میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ خالصتانی انتہا پسندی کا اس پوری سنجیدگی کے ساتھ نوٹس لیں جس کی یہ مستحق ہے۔

The Urdu Daily WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

09657	دورائی (وایابارہ بنکی جن،)	15:00	بڑھنی	13:25	ہفتہ	سنیچر	16.11.2024 تک
09658	بڑھنی (وایابارہ بنکی جن،)	19:15	دورائی (وایابارہ بنکی جن،)	19:20	وار	اتوار	17.11.2024 تک
03423	بھاگلپور	13:55	ہریدوار جنکشن	17:55	ہفتہ	دوشنبہ	25.11.2024 تک
03424	ہریدوار جنکشن	19:55	بھاگلپور	21:20	وار	منگل	26.11.2024 تک
05736	کٹیہار جنکشن	21:00	آنندوہار ٹرمنل	09:45	ہفتہ	بدھ	27.11.2024 تک
05735	امرتسر جنکشن	13:25	مظفر پور جنکشن	23:45	وار	جمعہ	29.11.2024 تک
05047	بنارس	22:00	نئی دہلی	11:45	ہفتہ	منگل	26.11.2024 تک
05048	غازی آباد	13:35	پٹنہ جنکشن	05:35	وار	بدھ	27.11.2024 تک
02397	گیا جنکشن	14:15	حضرت نظام الدین	07:10	ہفتہ میں	سنیچر کو چھوڑ کر	15.11.2024 تک
02398	آنندوہار ٹرمنل	08:20	پریاگ راج جنکشن	00:30	چھ دن	اتوار کو چھوڑ کر	16.11.2024 تک
05283	مظفر پور جنکشن	06:30	چھپرہ	05:00	روزانہ	پیر، منگل، بدھ،	21.10.2024 تک
05284	آنندوہار ٹرمنل	07:00	دہلی جنکشن	04:50		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	22.10.2024 تک
02393	پٹنہ جنکشن	20:10	پریاگ راج جنکشن	12:10	ہفتہ میں	جمعرات کو چھوڑ کر	30.10.2024 تک
02394	نئی دہلی	13:20	دہلی جنکشن	07:00	چھ دن	جمعہ کو چھوڑ کر	31.10.2024 تک
04123	پریاگ راج جنکشن	14:30	صوبیدار گنج	11:10	ہفتہ میں	اتوار، بدھ	27.11.2024 تک
04124	حضرت نظام الدین	15:50	دہلی جنکشن	09:00	دو دن	پیر، جمعرات	28.11.2024 تک
05193	چھپرہ	14:00	صوبیدار گنج	22:10	ہفتہ	سنیچر	23.11.2024 تک
05194	شہید کپتان تشار مہاجن	00:05	جموں توی	08:00	وار	دوشنبہ	25.11.2024 تک
02417	پریاگ راج جنکشن	21:30	داناپور	08:55	ہفتہ	جمعہ	15.11.2024 تک
02418	دہلی جنکشن	09:30	احمد آباد جنکشن	19:45	وار	سنیچر	16.11.2024 تک
04145	پریاگ راج جنکشن	21:35	پٹنہ جنکشن	08:55	ہفتہ	جمعرات	14.11.2024 تک
04146	دہلی جنکشن	09:30	سابرمتی	19:45	وار	جمعہ	15.11.2024 تک
02421	صوبیدار گنج	10:10	نامرلگن	08:55	ہفتہ	اتوار	10.11.2024 تک
02422	دہلی جنکشن	23:25	ہاپا	19:40	وار	دوشنبہ	11.11.2024 تک
03309	دھنباد	19:00	بنارس	22:40	ہفتہ	منگل، سنیچر	30.11.2024 تک
03310	جموں توی	23:15	سبٹی سینٹرل	14:00	وار	بدھ، اتوار	01.12.2024 تک
09195	وڈودرہ جنکشن (وارنسی ج،)	09:10	کٹیہار جنکشن	20:45	ہفتہ	سنیچر	28.12.2024 تک
09196	مؤ جنکشن (وایاوارنسی ج،)	23:50	سبٹی سینٹرل	00:45	وار	اتوار	29.12.2024 تک
09417	احمد آباد ج، (وایاوارنسی ج،)	18:10	گورکھپور	20:30	ہفتہ	دوشنبہ	30.12.2024 تک
09418	داناپور (وایاوارنسی ج،)	05:00	چھپرہ (وایالکھنؤ)	11:10	وار	منگل	31.12.2024 تک
09405	سابرمتی (وایالکھنؤ)	00:40	اودھنا جنکشن (سورت)	02:00	ہفتہ	منگل	31.12.2024 تک
09406	پٹنہ جنکشن (وایالکھنؤ)	10:00	مؤ جنکشن	13:30	وار	جمعرات	02.01.2025 تک
09525	ہاپا (وایاوارانسی جنکشن)	22:50	جودھپور جنکشن	16:00	ہفتہ	بدھ	25.12.2024 تک
09526	نامرلگن (وایاوارانسی جنکشن)	14:30	مؤ جنکشن	00:30	وار	سنیچر	28.12.2024 تک
09183	سبٹی سینٹرل (وایالکھنؤ)	10:30	جودھپور جنکشن	10:30	ہفتہ	بدھ	25.12.2024 تک
09184	بنارس (وایالکھنؤ)	00:15	برونی جنکشن	04:20	وار	جمعہ	27.12.2024 تک
09189	سبٹی سینٹرل (وایالکھنؤ)	19:00	گوالیار جنکشن	07:30	ہفتہ	سنیچر	28.12.2024 تک
09190	کٹیہار جنکشن (وایالکھنؤ)	11:15	برونی جنکشن	18:40	وار	منگل	31.12.2024 تک
09111	وڈودرہ جنکشن، (وایالکھنؤ)	23:00	سبٹی سینٹرل	23:30	ہفتہ	دوشنبہ	30.12.2024 تک
09041	اودھنا جنکشن (سورت)	17:30	گورکھپور	19:00	وار	اتوار	29.12.2024 تک
09042	چھپرہ (وایالکھنؤ)	04:00	باندرہ ٹرمنس	07:30	ہفتہ	دوشنبہ	30.12.2024 تک
04815	جودھپور جنکشن (وایالکھنؤ)	17:30	چھپرہ	23:20	وار	اتوار	24.11.2024 تک
04816	مؤ جنکشن (وایالکھنؤ)	04:00	جالنا	08:55	ہفتہ	منگل	26.11.2024 تک
04823	جودھپور جنکشن (وایالکھنؤ)	07:10	پنویل	23:20	وار	سنیچر	30.11.2024 تک
04824	مؤ جنکشن (وایالکھنؤ)	09:30	چھپرہ	08:55	ہفتہ وار	دوشنبہ	02.12.2024 تک
04137	گوالیار جنکشن (وایالکھنؤ)	10:30	لوک مانیہ تلک	08:00	ہفتہ میں	اتوار، بدھ	29.12.2024 تک
04138	برونی جنکشن (وایالکھنؤ)	01:00	گورکھپور	10:20	دو دن	پیر، جمعرات	30.12.2024 تک
09145	سبٹی سینٹرل (وایالکھنؤ)	00:05	گورکھپور	04:00	ہفتہ	دوشنبہ	11.11.2024 تک
09146	برونی جنکشن (وایالکھنؤ)	13:00	لوک مانیہ تلک	18:40	وار	جمعرات	14.11.2024 تک
09043	باندرہ ٹرمنس (وایالکھنؤ)	23:30	گورکھپور	09:30	ہفتہ میں	اتوار، منگل	30.12.2024 تک
09044	گورکھپور (وایالکھنؤ)	22:15	پونے	22:30	دو دن	پیر، بدھ	31.12.2024 تک
07651	جالنا (وایاوارانسی جنکشن)	13:15	گورکھپور (وایالکھنؤ)	05:30	ہفتہ	بدھ	01.01.2025 تک
07652	چھپرہ (وایاوارانسی جنکشن)	23:20	چھترپتی شیوجی مہاراج ٹ،	04:00	وار	جمعہ	25.12.2024 تک
05069	چھپرہ (وایاوارانسی جنکشن)	13:15	گورکھپور	22:00	ہفتہ	سنیچر	30.11.2024 تک
05070	پنویل (وایاوارانسی جنکشن)	23:20	پونے	11:35	وار	اتوار	01.12.2024 تک
05325	گورکھپور (وایالکھنؤ)	21:15	سستی پور جنکشن	19:00	ہفتہ میں	منگل، جمعرات	28.11.2024 تک
05326	لوک مانیہ تلک (وایالکھنؤ)	10:25	ناگپور	07:25	دو دن	جمعرات، سنیچر	30.11.2024 تک
01123	لوک مانیہ تلک (وایالکھنؤ)	12:15	شری گنگانگر	18:00	ہفتہ میں	جمعہ، اتوار	25.10.24 سے 03.11.24
01124	گورکھپور (وایالکھنؤ)	21:15	گومانی	18:55	دو دن	سنیچر، پیر،	26.10.24 سے 04.11.24
01431	پونے (وایالکھنؤ)	16:15	دورائی	07:25	ہفتہ	جمعہ	25.10.24 سے 01.11.24
01432	گورکھپور (وایالکھنؤ)	23:25	دربھنگہ جنکشن	20:40	وار	سنیچر	26.10.24 سے 02.11.24
01079	چھترپتی شیوجی مہاراج ٹ	22:30	فاربس گنج جنکشن	06:25	روزانہ	پیر، منگل، بدھ،	22.10.24 سے 11.11.24
01080	گورکھپور (وایالکھنؤ)	14:30	آگرہ کینٹ	10:00		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	24.10.24 سے 13.11.24
01415	پونے (وایالکھنؤ)	16:50	غازی پور شہر (وایالکھنؤ)	00:40	روزانہ	پیر، منگل، بدھ،	22.10.24 سے 11.11.24
01416	گورکھپور (وایالکھنؤ)	17:30	اودھنا جنکشن (سورت)	16:00		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	23.10.24 سے 12.11.24
01207	ناگپور (وایابارہ بنکی)	10:40	گورکھپور	03:15	ہفتہ	بدھ	30.10.24 سے 13.11.24
01208	سستی پور ج، (وایابارہ بنکی)	07:00	جودھپور جنکشن	23:45	وار	جمعرات	31.10.24 سے 14.11.24
05636	گومانی (وایالکھنؤ)	18:15	بلیا	21:30	ہفتہ	بدھ	27.11.2024 تک
05637	شری گنگانگر (وایالکھنؤ)	13:20	دادر	03:30	وار	اتوار	01.12.2024 تک
05537	دربھنگہ ج، (وایاشاہجہاں پور)	13:15	گورکھپور	00:25	ہفتہ	سنیچر	09.11.24 سے 28.12.24
05538	دورائی (وایاشاہجہاں پور)	23:45	دادر	22:30	وار	اتوار	10.11.24 سے 29.12.24
04195	آگرہ کینٹ (وایالکھنؤ)	05:00	چھپرہ (وایاوارانسی جنکشن)	06:50	ہفتہ	جمعہ	12.11.2024 تک
04196	فاربس گنج (وایالکھنؤ)	18:40	اودھنا جنکشن (سورت)	15:15	وار	سنیچر	23.11.2024 تک
09061	ادھنا جنکشن (وایادہلی)	22:00	مالدہ ٹاؤن	07:10	ہفتہ	بدھ	06.11.2024 تک
09062	غازی پور شہر (وایالکھنؤ)	09:30	باندرہ ٹرمنس	06:30	وار	جمعہ	08.11.2024 تک
04829	جودھپور جن، (وایادہلی)	16:15	گورکھپور (وایالکھنؤ)	18:00	ہفتہ	جمعرات	28.11.2024 تک
04830	گورکھپور (وایادہلی)	23:25	دھانو روڈ	20:50	وار	جمعہ	29.11.2024 تک
01025	دادر (وایاوارانسی جن،)	14:05	سیتامڑھی	04:00	ہفتہ میں	پیر، بدھ، جمعہ	30.12.2024 تک
01026	بلیا (وایاوارانسی جن،)	15:15	سابرمتی	01:45	تین دن	بدھ، جمعہ، اتوار	01.01.2025 تک
01027	دادر (وایاوارانسی جن،)	14:05	برونی ج، (وایاوارانسی جنکشن)	03:35	ہفتہ میں	منگل، جمعرات، سنیچر، اتوار	31.12.2024 تک
01028	گورکھپور (وایاوارانسی جن،)	14:25	اودھنا جنکشن (سورت)	02:45	چار دن	جمعرات، سنیچر، پیر، منگل	01.12.2024 تک
09013	اودھنا جنکشن (سورت)	07:00	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	03:30	ہفتہ	سنیچر	27.11.2024 تک
09014	چھپرہ (وایاوارانسی جن،)	22:30	ڈاکٹر امبیڈکر نگر (وایان دہلی)	19:30	وار	اتوار	30.11.2024 تک
09027	باندرہ ٹرمنس (وایاوارانسی جن،)	11:00	حضرت نظام الدین	08:15	ہفتہ	بدھ	28.11.2024 تک
09028	مالدہ ٹاؤن (وایاوارانسی جن،)	17:30	سکندر آباد جنکشن	16:30	وار	سنیچر	30.11.2024 تک
09031	باندرہ ٹرمنس	12:15	روہتک جنکشن	18:15	ہفتہ	جمعرات	30.11.2024 تک
09032	گورکھپور (وایالکھنؤ)	04:00	مدار جنکشن	21:00	وار	سنیچر	02.12.2024 تک
09421	سابرمتی (وایالکھنؤ)	19:45	حضرت نظام الدین	12:25	ہفتہ	سنیچر	28.11.2024 تک
09422	سیتامڑھی (وایالکھنؤ)	16:00	پوری	08:30	وار	پیر	29.11.2024 تک
09067	اودھنا جنکشن (سورت)	05:30	ہریدوار جنکشن	06:00	ہفتہ	جمعرات	30.11.2024 تک
09068	برونی جن، (وایاوارانسی جن،)	23:45	سابرمتی	22:15	وار	جمعہ	01.12.2024 تک
09321	ڈاکٹر امبیڈکر نگر (وایادہلی)	10:30	دہلی کینٹ	14:30	ہفتہ میں	پیر، بدھ، سنیچر	10.11.2024 تک
09322	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	22:00	بھاؤنگر ٹرمنل	16:00	تین دن	منگل، جمعرات، اتوار	12.11.2024 تک
07031	سکندر آباد جنکشن	20:45	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	23:50	ہفتہ	اتوار	31.12.2024 تک
07032	حضرت نظام الدین	04:00	باندرہ ٹرمنس	02:00	وار	منگل	31.12.2024 تک
09639	مدار جنکشن	04:30	حضرت نظام الدین	06:30	روزانہ	پیر، منگل، بدھ،	31.12.2024 تک
09640	روہتک جنکشن	13:20	اندور جنکشن	12:50		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	29.11.2024 تک
08475	پوری	04:50	دہلی کینٹ	22:35	ہفتہ	جمعہ	31.12.2024 تک
08476	حضرت نظام الدین	22:30	اوکھا	19:15	وار	سنیچر	30.11.2024 تک
09425	سابرمتی	19:00	ہریدوار جنکشن	06:55	ہفتہ میں	جمعہ، اتوار	28.11.2024 تک
09426	ہریدوار جنکشن	21:45	بھگت کی کوٹھی	19:00	دو دن	سنیچر، پیر	29.11.2024 تک
09557	بھاؤنگر ٹرمنل	15:15	حضرت نظام الدین	21:30	ہفتہ	جمعہ	30.12.2024 تک
09558	دہلی کینٹ	15:25	پونے	13:10	وار	سنیچر	27.12.2024 تک
09097	باندرہ ٹرمنس	21:50	حضرت نظام الدین	10:00	ہفتہ	اتوار	28.12.2024 تک
09098	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	21:40	کوچوویلی	10:10	وار	منگل	29.12.2024 تک
09309	اندور جنکشن	17:00	شاہجہاں پور	04:30	ہفتہ	جمعہ، اتوار	31.12.2024 تک
09310	حضرت نظام الدین	08:20	پیلی بھیت جنکشن	21:00	وار	سنیچر، پیر	29.12.2024 تک
09523	اوکھا	10:00	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	09:40	ہفتہ	منگل	31.12.2024 تک
09524	دہلی کینٹ	13:40	اودے پور شہر	13:50	وار	بدھ	01.01.2025 تک
04821	بھگت کی کوٹھی	08:30	دورائی	03:40	ہفتہ	جمعرات	28.11.2024 تک
04822	ہریدوار جنکشن	05:00	ننک پور	23:55	وار	جمعہ	29.11.2024 تک
01491	پونے	17:30		19:00	ہفتہ	جمعہ	25.10.2024 سے 01.11.2024
01492	حضرت نظام الدین	22:30		22:30	وار	سنیچر	26.10.2024 سے 02.11.2024
06071	کوچوویلی	14:15		20:40	ہفتہ	جمعہ	29.11.2024 تک
06072	حضرت نظام الدین	04:10		14:15	وار	دوشنبہ	02.12.2024
05447	پیلی بھیت	12:10		14:25	روزانہ	دوشنبہ، منگل، بدھ	31.11.2024 تک
05448	شاہجہاں پور	15:15		16:30		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	31.11.2024 تک
09603	اودے پور	01:50		05:50	ہفتہ	بدھ	13.11.2024 تک
09604	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	10:50		13:55	وار	جمعرات	14.11.2024 تک
05097	ننک پور (وایادہلی جن،)	18:25		13:40	ہفتہ میں	دوشنبہ، بدھ، جمعہ	29.11.2024 تک
05098	دورائی (وایادہلی جنکشن)	16:05		09:35	تین دن	منگل، جمعرات، سنیچر	30.11.2024 تک

ریل مسافروں سے اپیل ہے کہ کسی بھی دیگر معلومات جیسے روٹ میں پڑنے والے اسٹیشن اوران کے ٹائم ٹیبل کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں اور ریلوے کی ویب سائٹ: https://enquiry.indianrailways.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے

ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

ہمیں فالو کریں

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

تہوار اسپیشل ریل گاڑیاں۔2024

دیوالی اور چھٹ پوجا تہواروں کے دوران ریل مسافروں کے آرام دہ آمد ورفت کیلئے شمالی ریلوے کے ذریعہ دیگر علاقائی ریلوں کے تعاون سے درج ذیل تہوار اسپیشل ریل گاڑیاں چلائی جائیں گی، جن کی تفصیل ذیل کے مطابق ہے:۔

شمالی ریلوے نیٹ ورک سے سفر شروع کرنے والی / ختم کرنے والی تہوار اسپیشل ریل گاڑیوں کی فہرست

اسپیشل گاڑی نمبر	اسٹیشن		روانگی کا وقت		آمد وقت		پھیرے/چلنے کے دن	چلنے کی تاریخ
02252	نئی دہلی	وندے بھارت تہوار اسپیشل	08:25	پٹنہ جنکشن	08:00	ہفتہ میں	بدھ، جمعہ، اتوار	30.10.24 سے 06.11.24
02251	پٹنہ جنکشن		07:30	نئی دہلی	19:00	تین دن	جمعرات، ہفتہ، دوشنبہ	31.10.24 سے 07.11.24
02270	لکھنؤ	وندے بھارت تہوار اسپیشل	14:15	چھپرہ	21:30	ہفتہ میں	منگل کو چھوڑ کر	25.10.24 سے 08.11.24
02269	چھپرہ		23:00	لکھنؤ	06:30	6دن	منگل کو چھوڑ کر	25.10.24 سے 08.11.24
02248	نئی دہلی	تہوار اسپیشل	08:25	پٹنہ جنکشن	20:30	ہفتہ میں	منگل، جمعرات، ہفتہ	29.10.24 سے 05.11.24
02247	پٹنہ جنکشن		07:30	نئی دہلی	19:35	تین دن	بدھ، جمعہ، اتوار	30.10.24 سے 06.11.24
04052	نئی دہلی		14:20	جے نگر	15:40	تاریخ کے	ہفتہ، منگل، جمعہ، دوشنبہ	26,29.10.24,01 اور 04,11.24
04051	جے نگر		18:00	نئی دہلی	18:50	مطابق	اتوار، بدھ، ہفتہ، منگل	27,30.10.24,02 اور 05.11.24
04054	نئی دہلی		14:20	برونی جنکشن	11:00	تاریخ کے	اتوار، بدھ، ہفتہ، منگل	27,30.10.24,02 اور 05.11.24
04053	برونی جنکشن		12:30	نئی دہلی	09:10	مطابق	دوشنبہ، جمعرات، اتوار، بدھ	28,31.10.24,03 اور 06.11.24
02250	دہلی جنکشن		23:55	پٹنہ جنکشن	16:40	ہفتہ	جمعرات	24.10.24 & 31.10.24
02249	پٹنہ جنکشن		17:50	نئی دہلی	11:00	وار	جمعہ	25.10.24 & 01.11.24
04075	نئی دہلی		23:45	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	11:40	تاریخ کے	بدھ، اتوار	17.11.2024 تک
04076	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا		21:20	نئی دہلی	09:30	مطابق	جمعرات، دوشنبہ	18.11.2024 تک
04498	آنندوہار ٹرمنل		19:30	بلیا	09:30	تاریخ کے مطابق	اتوار	24.10.2024
04497	بلیا		18:40	آنندوہار ٹرمنل	14:25		دوشنبہ	25.11.2024 تک
04022	آنندوہار ٹرمنل		11:40	سیتامڑھی	15:45	تاریخ کے مطابق	بدھ، جمعہ	29.11.2024 تک
04021	سیتامڑھی		18:00	آنندوہار ٹرمنل	18:05	ہفتہ میں	جمعرات، سنیچر	30.11.2024 تک
04032	آنندوہار ٹرمنل		05:15	سہرسہ جنکشن	10:30	دو دن	دوشنبہ، منگل، جمعرات، ہفتہ، اتوار	30.11.2024 تک
04031	سہرسہ جنکشن		13:00	آنندوہار ٹرمنل	16:10	ہفتہ	دوشنبہ، منگل، بدھ، جمعہ، اتوار	01.12.2024 تک
04624	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا		23:45	وارانسی جنکشن	23:55	وار	اتوار	17.11.2024 تک
04623	وارانسی جنکشن		05:30	شری ماتاویشنو دیوی کٹرا	11:25	ہفتہ میں	منگل	19.11.2024 تک
04080	دہلی جنکشن		19:30	وارانسی جنکشن	09:45	دو دن	دوشنبہ، جمعرات، سنیچر	24.10.24 سے 16.11.24
04079	وارانسی جنکشن		18:25	دہلی جنکشن	08:50	ہفتہ	منگل، جمعہ، اتوار	25.10.24 سے 17.11.24
04530	بھٹنڈہ جنکشن		20:50	وارانسی جنکشن	17:30	وار	دوشنبہ، جمعہ	25.10.24 سے 15.11.24
04529	وارانسی جنکشن		20:40	بھٹنڈہ جنکشن	17:00	ہفتہ میں	منگل، سنیچر	26.10.24 سے 16.11.24
04096	آنندوہار ٹرمنل		09:00	ایودھیا کینٹ	22:00	پانچ دن	دوشنبہ، بدھ، جمعہ	18.11.2024 تک
04095	ایودھیا کینٹ		09:00	آنندوہار ٹرمنل	23:30	ہفتہ میں تین دن	منگل، جمعرات، سنیچر	19.11.2024 تک
04518	چنڈی گڑھ		23:15	گورکھپور	18:20	ہفتہ میں	جمعرات	24.10.24 سے 14.11.24
04519	گورکھپور		22:05	چنڈی گڑھ	14:10	دو دن	جمعہ	25.10.24 سے 15.11.24
04060	آنندوہار ٹرمنل		10:30	جے نگر	15:15	ہفتہ میں	منگل، جمعہ	25.10.24 سے 15.11.24
04059	جے نگر		17:00	آنندوہار ٹرمنل	19:55	تین دن	بدھ، سنیچر	26.10.24 سے 16.11.24
04068	دہلی جنکشن		19:30	دربھنگہ جنکشن	16:30	ہفتہ میں	منگل، جمعہ	25.10.24 سے 15.11.24
04067	دربھنگہ جنکشن		18:00	دہلی جنکشن	16:35	دو دن	بدھ، سنیچر	26.10.24 سے 16.11.24
04044	آنندوہار ٹرمنل		23:15	گورکھپور	14:00	ہفتہ میں	سنیچر، منگل	26.10.24 سے 26.11.24
04043	گورکھپور		17:25	آنندوہار ٹرمنل	10:40	دو دن	اتوار، بدھ	27.10.24 سے 27.11.24
04217	وارانسی جنکشن		06:25	لکھنؤ جنکشن	11:45	ہفتہ میں	دوشنبہ، منگل، بدھ	22.11.2024 تک
04218	لکھنؤ جنکشن		16:30	وارانسی جنکشن	21:50	دو دن	جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	22.11.2024 تک
04010	آنندوہار ٹرمنل		23:45	جوگبنی	05:20	ہفتہ میں	منگل	29.10.24 سے 12.11.24
04009	جوگبنی		09:00	آنندوہار ٹرمنل	16:05	دو دن	جمعرات	31.10.24 سے 14.11.24
04678	فیروز پور کینٹ جنکشن		13:25	پٹنہ جنکشن	17:00	روزانہ	بدھ	13.11.2024 تک
04677	پٹنہ جنکشن		18:45	فیروز پور کینٹ جنکشن	22:40	ہفتہ	جمعرات	14.11.2024 تک
04211	وارانسی جنکشن		14:50	چنڈی گڑھ	07:45	وار	سنیچر	26.10.24 سے 16.11.24
04212	چنڈی گڑھ		09:30	وارانسی جنکشن	01:20	ہفتہ	اتوار	27.10.24 سے 17.11.24
04553	سہارنپور		04:40	انبالہ کینٹ جنکشن	06:45	وار	دوشنبہ، منگل، بدھ	30.11.2024 تک
04554	انبالہ کینٹ جنکشن		20:20	سہارنپور	22:30	ہفتہ	جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	30.11.2024 تک
04682	جموں توی		23:20	کولکاتہ	13:00	وار	منگل	14.11.2024 تک
04681	کولکاتہ		23:45	جموں توی	12:30	روزانہ	جمعرات	14.11.2024 تک
04078	آنندوہار ٹرمنل		23:55	پٹنہ جنکشن	16:25		دوشنبہ	18.11.2024 تک
04077	پٹنہ جنکشن		17:50	آنندوہار ٹرمنل	11:00	ہفتہ وار	منگل	19.11.2024 تک
04646	جموں توی		05:45	برونی جنکشن	12:10		جمعرات	14.11.2024 تک
04645	برونی جنکشن		15:15	جموں توی	22:30	ہفتہ وار	جمعہ	15.11.2024 تک
04038	دہلی جنکشن		19:10	اعظم گڑھ	11:30	ہفتہ	اتوار	27.10.24 سے 17.11.24
04037	اعظم گڑھ		13:30	دہلی جنکشن	06:10	وار	دوشنبہ	28.10.24 سے 18.11.24
04312	ہریدوار جنکشن		12:30	ہاوڑہ جنکشن	17:10	ہفتہ	جمعرات	14.11.2024 تک
04311	ہاوڑہ جنکشن		19:00	ہریدوار جنکشن	23:30	وار	جمعہ	15.11.2024 تک
04314	ہریدوار جنکشن		12:30	مظفر پور جنکشن	07:30	ہفتہ	جمعہ	15.11.2024 تک
04313	مظفر پور جنکشن		09:00	ہریدوار جنکشن	05:30	وار	سنیچر	16.11.2024 تک
04058	آنندوہار ٹرمنل		23:15	مظفر پور جنکشن	21:15	ہفتہ	دوشنبہ، جمعرات	24.10.24 سے 14.11.24
04057	مظفر پور جنکشن		23:00	آنندوہار ٹرمنل	23:30	وار	منگل، جمعہ	25.10.24 سے 15.11.24
04062	آنندوہار ٹرمنل		09:00	برونی جنکشن	06:30	ہفتہ میں دو دن	اتوار	17.11.2024 تک
04061	برونی جنکشن		08:00	آنندوہار ٹرمنل	10:10	ہفتہ	دوشنبہ	18.11.2024 تک
02246	حضرت نظام الدین		23:55	پٹنہ جنکشن	16:40	وار	دوشنبہ، بدھ	27.11.2024 تک
02245	پٹنہ جنکشن		17:50	حضرت نظام الدین	10:50	ہفتہ میں	منگل، جمعرات	28.11.2024 تک
04526	سرہند جنکشن		11:25	سہرسہ جنکشن	17:00	دو دن	دوشنبہ	18.11.2024 تک
04525	سہرسہ جنکشن		19:15	سرہند جنکشن	22:20	ہفتہ	منگل	19.11.2024 تک
04006	دہلی جنکشن		23:05	جے نگر	23:45	وار	منگل، جمعہ	26.11.2024 تک
04005	جے نگر		01:30	دہلی جنکشن	01:30	ہفتہ میں	جمعرات، اتوار	28.11.2024 تک
04048	آنندوہار ٹرمنل		15:20	کٹیہار جنکشن	15:00	دو دن	منگل، جمعہ	26.11.2024 تک
04047	کٹیہار جنکشن		18:00	آنندوہار ٹرمنل	17:50	ہفتہ میں	بدھ، سنیچر	27.11.2024 تک
04070	نئی دہلی		00:20	راجگیر	21:00	دو دن	سنیچر، منگل	12.10.24 سے 30.11.24
04069	راجگیر		22:50	نئی دہلی	23:10	ہفتہ میں	اتوار، بدھ	12.10.24 سے 30.11.24
02262	نئی دہلی		00:20	دربھنگہ	21:15	دو دن	بدھ، اتوار	13.10.24 سے 27.11.24
02261	دربھنگہ		23:20	نئی دہلی	20:15	ہفتہ میں دو دن	بدھ، اتوار	13.10.24 سے 27.11.24
04223	لکھنؤ جنکشن		15:10	نانانگر جنکشن	08:50	تاریخ کے مطابق	بدھ	17.10.2024
04226	لکھنؤ جنکشن		15:40	نانانگر جنکشن	09:10	تاریخ کے	اتوار	20.10.2024
04225	نانانگر		11:00	لکھنؤ جنکشن	04:55	مطابق	دوشنبہ	21.10.2024

شمالی ریلوے نیٹ ورک سے ہو کر گزرنے والی تہوار اسپیشل ریل گاڑیوں کی فہرست

اسپیشل گاڑی نمبر	اسٹیشن		روانگی کا وقت		آمد وقت		پھیرے/چلنے کے دن	چلنے کی تاریخ
03575	اسنسول جنکشن		10:15	آنندوہار ٹرمنل	08:05	ہفتہ	جمعہ	29.11.2024 تک
03576	آنندوہار ٹرمنل		10:15	آسنسول جنکشن	10:20	وار	سنیچر	30.11.2024 تک
03435	مالدہ ٹاؤن		09:30	آنندوہار ٹرمنل	14:10	ہفتہ	دوشنبہ	25.11.2024 تک
03436	آنندوہار ٹرمنل		15:45	مالدہ ٹاؤن	23:30	وار	منگل	26.11.2024 تک
03255	پٹنہ جنکشن		22:20	آنندوہار ٹرمنل	15:00	ہفتہ میں	اتوار، جمعرات	14.11.2024 تک
03256	آنندوہار ٹرمنل		23:20	پٹنہ جنکشن	17:30	دو دن	دوشنبہ، جمعہ	15.11.2024 تک
02391	پٹنہ جنکشن		07:30	آنندوہار ٹرمنل	15:00	ہفتہ	سنیچر	15.11.2024 تک
02392	آنندوہار ٹرمنل		05:00	پٹنہ جنکشن	17:20	وار	اتوار	10.11.2024 تک
03257	داناپور		00:30	آنندوہار ٹرمنل	00:30	ہفتہ	اتوار	10.11.2024 تک
03258	آنندوہار ٹرمنل		20:45	داناپور	20:45	وار	دوشنبہ	11.11.2024 تک
05219	مظفر پور جنکشن		13:30	آنندوہار ٹرمنل	06:00	روزانہ	دوشنبہ، منگل، بدھ	31.12.2024 تک
05220	آنندوہار ٹرمنل		08:00	مظفر پور جنکشن	00:45		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	01.01.2025 تک
05109	چھپرہ		17:45	آنندوہار ٹرمنل	11:50	ہفتہ	بدھ	27.11.2024 تک
05110	آنندوہار ٹرمنل		12:55	چھپرہ	06:45	وار	جمعرات	28.11.2024 تک
05023	گورکھپور		21:15	آنندوہار ٹرمنل	13:15	ہفتہ	اتوار	24.11.2024 تک
05024	آنندوہار ٹرمنل		15:15	گورکھپور	04:45	وار	دوشنبہ	25.11.2024 تک
05301	مئو جنکشن		04:00	آنندوہار ٹرمنل	20:30	ہفتہ	جمعرات	28.11.2024 تک
05302	آنندوہار ٹرمنل		00:25	مئو جنکشن	17:45	وار	جمعہ	29.11.2024 تک
05005	گورکھپور		14:40	امرتسر جنکشن	09:30	ہفتہ	بدھ	27.11.2024 تک
05006	امرتسر جنکشن		12:45	گورکھپور	08:50	وار	جمعرات	28.11.2024 تک
05049	چھپرہ		09:55	امرتسر جنکشن	09:30	ہفتہ	جمعہ	29.11.2024 تک
05050	امرتسر جنکشن		12:45	چھپرہ	14:00	وار	سنیچر	30.11.2024 تک
02525	کامکھیا		22:45	آنندوہار ٹرمنل	08:50	ہفتہ	جمعہ	29.11.2024 تک
02526	آنندوہار ٹرمنل		17:20	کامکھیا	03:40	وار	اتوار	01.12.2024 تک
05671	گومانی		15:00	آنندوہار ٹرمنل	08:50	ہفتہ	بدھ	27.11.2024 تک
05672	آنندوہار ٹرمنل		23:45	گومانی	14:15	وار	جمعہ	29.11.2024 تک
05734	کٹیہار جنکشن		11:10	امرتسر جنکشن	00:10	ہفتہ	جمعرات	28.11.2024 تک
05733	امرتسر جنکشن		04:25	کٹیہار جنکشن	15:00	وار	سنیچر	30.11.2024 تک
03413	مالدہ ٹاؤن		07:10	نئی دہلی	07:30	ہفتہ میں	جمعرات، اتوار	28.11.2024 تک
03414	نئی دہلی		10:30	مالدہ ٹاؤن	07:55	دو دن	جمعہ، دوشنبہ	29.11.2024 تک
03483	بھاگلپور		11:00	نئی دہلی	07:10	ہفتہ میں	سنیچر، منگل	30.11.2024 تک
03484	نئی دہلی		10:30	بھاگلپور	04:10	دو دن	اتوار، بدھ	27.11.2024 تک
05565	سہرسہ جنکشن		19:30	سرہند جنکشن	00:05	ہفتہ	جمعرات	14.11.24 سے 26.11.24
05566	سرہند جنکشن		02:00	سہرسہ جنکشن	09:45	وار	سنیچر	16.11.24 سے 28.11.24
03107	لکھنؤ جنکشن		00:10	سیالدہ	00:10	ہفتہ	سنیچر	30.11.2024 تک
03108	سیالدہ		01:40	لکھنؤ جنکشن	23:50	وار	اتوار	01.12.2024 تک

پہلے پڑھائی پھر کام

تحریر
الطاف حسین جنجوعہ

دُنیا بھر میں ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اُن کی ترقی کا راز تعلیم، بہتر نظم وضبط اور اصول پسندی ہے۔ ان سب میں تعلیم ابتدائی اور لازمی جز ہے جس کے بعد دیگر چیزوں کی حصولی ممکن ہے۔ دُنیا کے نقشے پر اسرائیل ملک ایک نقطہ اتنا دکھائی دیتا ہے۔ بحیرہ روم کے جنوب مشرقی کنارے پر واقع اسرائیل ملک کا کل رقبہ 21,937 مربع کلومیٹر ہے۔ رقبے کے لحاظ سے دنیا کا 149واں ملک ہے۔ آبادی 9,0 5 4,0 0 0 لاکھ ہے۔ مجموعی گھریلو پیداوار فی کس 41,948 ڈالر اور مجموعی جی ڈی پی 395 بلین ڈالر ہے۔ سینکڑوں کے حساب سے ملٹی نیشنل کمپنیاں ہیں، جو دُنیا کے مختلف ممالک میں اربوں کھربوں کا منافع کما رہی ہیں۔ بینکنگ، سائنس وریسرچ، اقتصادیات، تعلیم ہر میدان میں اسرائیلی آگے ہیں۔ عالمی سطح کے اہم اداروں کی پالیسیوں، منصوبوں میں اُن کا غلبہ ہے، بڑے بڑے سپر پاور ممالک کو اتنی جرائت نہیں کہ وہ اسرائیل کو آنکھیں دکھاسکیں۔ یہ سب ممکن ہوا تعلیم سے۔ اسرائیل کے لوگوں نے تعلیمی طور خود کو اتنا تیار کیا ہے کہ وہ کسی سے بھی کسی بھی شعبہ میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، بلکہ مقابلے کی دوڑ میں آگے ہیں۔

جموں وکشمیر کی بات کریں تو یہاں پر کشمیری پنڈت طبقہ صدیوں سے تعلیم یافتہ قوم سمجھی جاتی ہے اور آج بھی ہے۔ 1990 کے نامساعد حالات کی وجہ سے کشمیری پنڈت گھرانوں نے وادی کشمیر سے نقل مکانی کی اور جموں، اودھم پور کے علاوہ انڈیا کی مختلف ریاستوں اور شہروں میں پناہ لی۔ آپ کو اپنی مال وجائیداد، مکانات وغیرہ چھوڑ کر ایک یا دو کمروں میں پورے کنبہ کے ساتھ رہنا پڑے، کتنا مشکل ہوگا، یہ بس وہی بتا سکتا ہے جو ان حالات سے گذرا ہو۔ کشمیری پنڈتوں نے حالات سے سمجھوتہ کرلیا مگر اپنے بچوں کی پڑھائی کو ذرا بھر متاثر نہیں ہونے دیا۔ جہاں رہائش اختیار کی، وہیں اپنے بچوں کو بہتر سے بہتر تعلیم دلانے کے مواقع تلاش کئے۔ اگرچہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے انہیں دی جانے والی ماہانہ مالی امداد، مفت راشن، مفت بجلی وغیرہ سہولیات نے اہم رول بھی ادا کیا مگر وہ اتنی زیادہ بھی نہیں تھی کہ وہ کھل کر اپنے پر یا اپنی اولاد پر خرچ کرتے۔ بہترین نظم وضبط اور سلیقہ سے کم کھایا، اپنے اوپر اخراجات کم کئے مگر پڑھائی کو جاری وساری رکھا۔ حکومت سے ملنے والی امداد پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اڑوس پڑوس نجی سیکٹر میں کام کے مواقع تلاش کئے، کئی دکان پر کام کیا۔ کچھ نے نجی دفاتر، اداروں اور ہوٹلوں میں کلریکل کام انتہائی کم اُجرت پر بھی شروع کئے، کئی جگہوں پر تو ایسا بھی ہوا ہے کہ کشمیری پنڈتوں نے کہا کہ ہمیں بس کام کرنا ہے، کام پر رکھلو، اُجرت اپنی مرضی سے جو چاہیے دے دیں۔ جب کام ملا تو اپنی صلاحیتوں کا ایسا مظاہرہ کیا کہ اُس دفتر، اُس ہوٹل یا پرائیویٹ اسکول کے مرکزی کردار بن گئے۔ محنت، ایمانداری، دیانتداری کی ایسی مثال قائم کی کہ چند سالوں میں کشمیری پنڈتوں کے لیے نجی سیکٹر میں روزگار کے مواقع کھل گئے۔ بینکنگ، دواساز کمپنیوں (فارماسیوٹیکل)، انشورنس کمپنیوں، پرائیویٹ اسکولوں، پرائیویٹ کلنک، اسپتالوں، وکلاء کے چیمبرز حتی کہ ہر جگہ وہ آپ کو دکھائی دیں گے۔ آج اگر آپ مشاہدہ کریں تو معلوم ہوگا کہ جموں صوبہ کے اندر سرکاری ونجی سطح پر ہر شعبہ میں آپ کو کلریکل کیڈر سے لیکر اعلیٰ عہدوں پر کشمیری پنڈت نظر آئیں گے۔ سول و پولیس انتظامیہ، عدلیہ، سپورٹس، میڈیا، ہوٹل مینجمنٹ، انڈسٹری، کاروبار میں نمایاں رول ادا کر رہے ہیں۔

آج دنیا بہت تیزی سے آگے جارہی ہے، جو اِس کے ساتھ نہیں چل پاتا، وہ بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ ایسے میں تعلیمی میدان میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہر کوئی پڑھے۔ ملک میں نا صرف معیار تعلیم بہتر ہو بلکہ خواندگی کی شرح میں بھی اضافہ ہو۔ تعلیم نظام زندگی کا احاطہ کرتی ہے، ساتھ ہی معاشرے میں شعور اُجاگر کرنے اور بچوں کی اچھی تربیت میں بھی معاون ہوتی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ اس کی شرح خواندگی سے لگایا جاسکتا ہے۔

تعلیم وہ روشنی ہے، جو اندھیرے کو مٹا دیتی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں اس بات کی اہمیت بڑھ جاتی ہے کہ شعبہ تعلیم میں صنفی مساوات کا لازمی خیال رکھا جائے تاکہ مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین بھی باشعور اور پڑھی لکھی ہوں تاکہ وہ عملی زندگی میں کچھ کرسکیں اور نسلوں کی بھی بہتر پرورش ہوسکے۔

اگر ہم اپنی قوم وطبقہ کے تئیں مخلص ہیں، اس کی صحیح معنوں میں ترقی، فلاح وبہبودی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دینی چاہیے کہ آپ کے گھر، اڑوس پڑوس، محلہ اور گاؤں میں زیادہ سے زیادہ بچے پڑھے لکھے ہوں، معیاری تعلیم حاصل کریں۔ زیر تعلیم طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچ کر موثر اُن کی رہنمائی کریں تاکہ وہ ایک بہترین کیرئرز کا انتخاب کرسکیں۔ مزہ تو تب ہے کہ ہمارے گاؤں محلہ سے ڈاکٹر بھی پیدا ہو، انجینئر بھی ہو، سول و پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، جج، ماہرین تعلیم، دانشور، شاعر وادیب، کامیاب تاجر، تعلیم یافتہ سیاستدان بھی ہوں، تبھی جاکر ہم ترقی کے اس تیز رفتار دور کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ آج جسمانی طاقت، تلوار اور ہتھیار کی کوئی اہمیت نہیں۔ آج ذہنی طاقت اور قلم کا دور ہے۔ تعلیم وہ طاقتور ہتھیار ہے جس کا استعمال کر کے آپ ہر میدان فتح کر سکتے ہیں اور یہ ایسا ہتھیار ہے جس کو کوئی چھین نہیں سکتا۔

گاؤں دیہات کے اسکولوں میں طلبا کے اندراج کی شرح اگر چہ زیادہ ہے مگر آٹھویں، دسویں یا بارہویں کے بعد اسکول چھوڑنے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ اچھا مکان بنانے، گاڑی خریدنے اور شادی کے لیے مالی اخراجات کا بندوبست کرنے کے لیے نوجوان جلد ہی تعلیم چھوڑ کر محنت مزدوری کرنا شروع کر دیتے ہیں، جب اُن سے اس کی وجہ پوچھی جائے تو یہ جواب ملتا ہے کہ پڑھ لکھ کر نوکری تو ملتی نہیں، پھر کیوں اپنے سال برباد کریں، اس سے بہتر ہے کہ آج ہی کام کاج سنبھال لیں۔ پھر بعد ازاں ایسا وقت آتا ہے کہ کاروبار اور محنت مزدوری کا دائرہ بھی تنگ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کئی تلخ تجربات سے گذرنا پڑتا ہے، ایک چپراسی کی منت وسماجت کرنی پڑتی ہے تو احساس ہوتا کہ کاش مزید پڑھائی حاصل کی ہوتی۔

اسکول چھوڑنے کی شرح کو روکنے اور نوجوانوں کو اپنی پڑھائی مکمل کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سول سوسائٹی، علاقہ کے معززین، سیاسی وسماجی شخصیات اور غیر سرکاری رضا کار تنظیموں کا اہم رول بنتا ہے کہ تعلیم کے شعبہ پر خاص توجہ دی جائے۔ نوجوان کی ذہن سازی کی جائے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو، پھر چاہیے جو مرضی کاروبار کرو'۔ ہر شخص میں خداداد صلاحیتیں ہوتی ہیں، جو ہر دوسرے شخص سے مختلف ہوتی ہیں اور ان صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا طریقہ صرف تعلیم ہی ہے۔ دنیا میں آنے کا مقصد صرف روٹی، کپڑا، مکان ہی نہیں۔ 'ہمارے پاس اچھا مکان ہو، اچھی گاڑی ہو، اچھی شادی ہو'...... کی سوچ سے باہر نکل کر خود سے یہ سوال کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم دنیا میں کس مقصد کے لیے آئے اور ہم نے اپنی قوم، علاقہ یا ملک کے لیے کیا خدمات انجام دیں، میری کنٹری بیوشن کیا رہی..........؟۔ مفکر قوم سرسید احمد خان نے علی گڑھ تحریک سے مسلمانان ہند کی تعلیم وتربیت کے لیے جو تحریک شروع کی تھی، اسی طرز پر ہر گاؤں میں سرسید احمد خان پیدا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اُن کا خواب ابھی بھی ادھورا ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گھر کے حالات یا مالی مسائل کی وجہ سے کوئی نوجوان تعلیم سے محروم نہ رہے۔ سب سے بہترین سرمایہ کاری اور خدمت خلق 'پڑھائی کے لیے بچے بچیوں کی بہتر رہنمائی اور ضروری مالی امداد' ہے۔ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ 'پہلے پڑھائی مکمل کرو' کے نعرے کو عام کیا جائے اور اس سوچ کو فروغ دیا جائے کہ اگر آپ کو بھوک سے بھی سمجھوتہ کرنا پڑے تو کریں مگر تعلیم سے نہیں۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری عروج پر

متعلقہ محکمہ بچہ مزدوری روکنے میں مکمل طور ناکام

ہر اتوار کو سرینگر کے لالچوک اور اس کے گرد ونواح کے علاقوں میں لگنے والا سنڈے مارکیٹ میں اگرچہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف قسم کا ساز وسامان بیچ کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے دو وقت کی روٹی کما لیتے ہیں وہیں اس مارکیٹ کا ایک تاریک پہلو یہ بھی ہے کہ یہاں بچہ مزدوری عروج پر ہے اور اپنا ساز وسامان بیچنے کی لالچ میں امیر لوگ غریب بچوں کا استحصال کرتے ہیں۔ جن ہاتھوں میں قلم، کاغذ اور کتاب ہونا چاہیے تھی اُن ہاتھوں میں مختلف نوعیت کا ساز وسامان تھما کر ان سے کمائی کروائی جاتی ہے اور ان معصوم بچوں کو مشت از نمونے چند پیسے دئے جاتے ہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران حکومت کی جانب سے عائد کئے گئے لاک ڈاؤن اور بعد ازاں کورونا وائرس کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال کے نتیجہ میں لگنے والے لاک ڈاؤن کے نتیجہ میں سنڈے مارکیٹ بھی بڑی طرح سے متاثر ہوا اور یہاں کاروباری سرگرمیاں اکثر اوقات بند ہی رہیں۔ رواں برس کورونا وائرس کے پھیلاؤ کا دائرہ محدود ہو جانے اور یومیہ بنیادوں پر سامنے آنے والے کورونا وائرس معاملات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہو جانے کے بعد سے سنڈے مارکیٹ میں کاروباری سرگرمیاں ایک مرتبہ پھر بحال ہو گئی ہیں اور ہر اتوار کو جہانگیر چوک سے ٹی آر سی گراؤنڈ تک لگنے والے سنڈے مارکیٹ میں ایک مرتبہ پھر چہل پہل لوٹ آئی ہے۔ اس مارکیٹ میں ہزاروں کی تعداد میں چھاپڑی فروش چھاپڑیاں لگا کر اپنے اور اپنے بال بچوں کے لئے روزی روٹی کما لیتے ہیں۔ سنڈے مارکیٹ نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پوری وادی کے اندر زبردست شہرت پائی ہے اور اس کے نتیجہ میں اتوار کے روز وادی کے دور دراز علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ سنڈے مارکیٹ آ کر ملبوسات، کچن کا ساز وسامان اور دیگر ضرورت کی چیزیں خرید لیتے ہیں۔ اس دوران کچھ عرصہ سے یہ بات بھی دیکھنے میں آئی ہے کہ غیر مقامی لوگ حتیٰ کہ سیاح تک سنڈے مارکیٹ میں خریداری میں مصروف دکھائی دیتے ہیں اور اس طرح سے اس سستے بازار میں ہر اتوار کو کروڑوں روپے کی خرید وفروخت ہوتی ہے۔ اس دوران سنڈے مارکیٹ میں ہو رہے کاروبار کا ایک تاریک پہلو ابھر کر سامنے آیا ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں مقامی اور غیر مقامی بچے مزدوری کرتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں اور اس طرح سے سنڈے مارکیٹ بچہ مزدوری کو پروان چڑھانے کا باعث بن رہا ہے۔ مذکورہ مارکیٹ کے اندر کئی چھاپڑیاں لگانے والے لوگ غریب اور مفلوک الحال گھرانوں کے بچوں کو دہاڑی پر چھاپڑیاں حوالے کر دیتے ہیں اور ان سے طرح طرح کا ساز وسامان بیچنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اس دوران ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان غریب گھرانوں کے بچوں کو محض ایک یا دو سو بطور دہاڑی ادا کیا جاتا ہے جبکہ کمائی کا اکثر حصہ آسودہ حال ٹھیکہ دار لے جاتے ہیں۔ بچہ مزدوری پر پوری دنیا کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں بھی مکمل پابندی ہے مگر اس کے باوجود بھی سنڈے مارکیٹ میں بچوں سے مزدوری کروائی جاتی ہے۔ جن بچوں کے ہاتھ میں قلم، کاغذ اور کتابیں ہونی چاہئیں تھیں انہیں پیسہ کمانے کے لئے معمولی سی دہاڑی پر لگایا جاتا ہے۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت "محکمہ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ" کے نام سے باضابطہ طور ایک محکمہ کام کر رہا ہے مگر اس محکمہ کے حکام سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے میں مکمل طور ناکام ہوئے ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ حکام بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے کوئی بھی اقدامات نہیں کر رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سنڈے مارکیٹ میں بچہ مزدوری کو روکنے کے حوالے سے موثر اقدامات کر کے یہاں کام کر رہے بچوں کے مستقبل کو تاریک ہونے سے بچائیں۔

پھانسی کی سزا اور عالمی قوانین

تحریر
ایڈووکیٹ ابوبکر سباق

حالیہ دنوں میں احمد آباد گجرات کی ایک عدالت نے سیریل بلاسٹ کے مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے 38 ملزمین کو پھانسی کی سزا سنائی ہے، ان بلاسٹ کے دوران تقریباً 56 افراد جان بحق ہوئے تھے جب کہ 200 سے زائد افراد شدید زخمی ہوئے تھے، لگ بھگ 15 سال کے طویل عرصے کے بعد یہ فیصلہ آیا، اس فیصلے کے بعد کئی سوال موضوع بحث رہے جن میں ایک اہم موضوع ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا اور عالمی سطح پر پھانسی یا موت کی سزا کو لے کر ہوئے بدلاؤ کے تئیں رہا۔ دنیا کے اکثر وبیشتر ممالک اپنے دستور وقوانین میں تبدیلی کر کے موت کی سزا خصوصاً پھانسی کی سزا کو مکمل طور سے ختم کر چکے ہیں۔ لیکن کیا ہمارے ملک میں پھانسی یا موت کی سزا ہی انصاف کا واحد طریقہ ہے؟ وہیں دوسری طرف ملک کے ایک مخصوص اقلیتی طبقے کا خیال ہے کہ ہمارے ملک میں پھانسی کی سزا صرف اسی ایک اقلیتی طبقے کے لیے ہی مختص ہے۔

1980 میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے "بچن سنگھ بنام اسٹیٹ آف پنجاب" کا تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا تھا کہ سزائے موت صرف اور صرف بہت ہی مخصوص مقدمات (Rarest of rare cases) میں ہی دی جاسکتی ہے، لیکن چونکہ عدالتوں کو اپنی سمجھ اور صوابدید کے لحاظ سے تشریح وتوضیح کا اختیار حاصل ہے اس وجہ سے اس کی کوئی اصولی تعریف موجود نہیں ہے، سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد رحم کرنے کا اختیار صرف صدر جمہوریہ کے پاس ہوتا ہے لیکن ماضی میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمارے ملک کے صدر جمہوریہ "مرسی پٹیشن" کو زیر التوا رکھنے کی پالیسی پر ہی عمل کرتے رہے ہیں۔

عالمی سطح پر پھانسی کی سزا یا سزائے موت پر ہمارے ملک کا نظریہ ابھی تک دگرگوں رہا ہے، اقوام متحدہ نے عالمی کنونشن برائے شہری وسیاسی حقوق کو پیش کیا تو دیگر ممالک کے ساتھ بھارت بھی اس کنونشن کے مطابق اپنے ملک سے پھانسی کی سزا کو ختم کرنے اور اس سمت میں پیش رفت کرنے کے لیے اصولاً پابند تھا لیکن اس کو ریٹیفائی کرنے کے بجائے بعد میں چین اور سعودی عرب کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی اس ریزولوشن کی مخالفت میں ووٹ دیا جس کے تحت سزائے موت پر کلی پابندی کی تجویز پیش کی گئی تھی۔

اٹھارہویں صدی عیسوی کے اواخر میں سزائے موت کے خلاف یورپ میں پہلی بار تحریک شروع ہوتی ہے، اس سے پہلے سزائے موت کسی بھی جرم کی پاداش میں سنادی جاتی تھی حتیٰ کہ چوری کے الزام میں بھی سزائے موت کی سزا سنائے جانے کے واقعات موجود ہیں۔ 1794 میں امریکہ کی ایک ریاست پنسلوانیہ نے پہلی بار سزائے موت کو لے کر سخت پالیسی بنائی جس کے مطابق صرف بہیمانہ قتل کے واقعات میں ہی سزائے موت دی جاسکے گی۔

نصف صدی کا عرصہ بیت جانے کے بعد انیسویں صدی کے دوران بھی بہت سے ممالک سزائے موت کے قوانین سے دست بردار ہوتے رہے، 1846 میں امریکہ کی ایک دوسری ریاست میچیگان نے سزائے موت کو قتل کے مقدمات میں بھی کلی طور پر ختم کرنے کا فیصلہ لیا۔ 1863 میں وینیزویلا تاریخ کا پہلا ملک ہے جس نے قتل کے ساتھ دیگر خطرناک نوعیت کے الزامات میں بھی پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کیا، ان الزامات میں ملک سے غداری اور جنگی جرائم بھی شامل ہیں۔ یوروپین ممالک میں سین میرینو پہلا یوروپین ملک ہے جس نے 1865 میں پھانسی کی سزا کو قانونی طور پر پوری طرح سے ختم کرنے کا اعلان کیا۔

بیسویں صدی کے دوران سیاسی وسماجی بدلاؤ زیادہ رہے، نیدرلینڈ، ناروے، سویڈن، ڈنمارک اور اٹلی نے صدی کے اوائل میں ہی سزائے موت اپنے ممالک میں ختم کردی تھیں، مسولینی نے اپنے دور میں دوبارہ اٹلی میں پھانسی کی سزا کو شروع کردیا تھا۔ 1960 کی دہائی میں تقریباً 25 دیگر ممالک نے پھانسی کی سزا کے ساتھ ہی سزائے موت کو ختم کردیا تھا، جب کہ ان میں سے کچھ ممالک نے "ملک سے غداری" کی سزا کے طور پر پھانسی یا سزائے موت کو باقی رکھا تھا۔ انگلینڈ نے 1965 میں ہی قتل کی سزا کے طور پر تو پھانسی کو ختم کردیا تھا تاہم ملک سے غداری، جنگی جرائم جیسے جرائم کی سزا میں پھانسی کو برقرار رکھا گیا تھا جس کو 1998 میں پوری طرح ختم کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔

پھانسی کی سزا کے خلاف آج پوری دنیا میں ایک بڑی تحریک کام کر رہی ہے، حقوق انسانی کے لیے کام کرنے والی ملکی وعالمی تنظیمیں پھانسی کی سزا کو حقوق انسانی کے خلاف تسلیم کرتے ہیں، چونکہ یہ سزا بہت زیادہ اذیتناک ہوتی ہے اس وجہ سے اس کو غیر انسانی بھی کہا جاتا ہے۔ 1971 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک رزولوشن پاس کیا کہ "حق برائے زندگی کی ضمانت کو پوری طرح سے یقینی بنانے کے لیے یونیورسل ڈکلیریشن آف ہیومن رائٹس کے ذریعے ان جرائم کو مزید محدود کیا جاتا ہے جن کی سزا کے طور پر پھانسی کی اجازت ہوگی، ہمارا ارادہ ومقصد ہے کہ ہم پھانسی کی سزا کو پوری طرح سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اس ریزولوشن کی 1977 میں ایک بار پھر توثیق کی۔

1983 میں یوروپین یونین نے حقوق انسانی پر کنونشن کیا، نیز 1989 میں انٹرنیشنل کوونٹ برائے شہری وسیاسی حقوق کا انعقاد ہوا، جس کے تحت تمام ہی متفقہ ممالک سے یہ معاہدہ لیا گیا کہ وہ اپنے ممالک میں کسی بھی مجرم کو پھانسی کے تخت پر نہیں چڑھائیں گے، یعنی عملاً اس پر پابندی لگانے کو لے کر تجویز پاس کی گئیں۔ کونسل آف یوروپ نے 1994 میں اور پھر یوروپین یونین نے 1998 میں اپنی ممبرشپ کے لیے یہ شرط بنادی کہ اگر کسی ملک میں ان کی تنظیمی ممبرشپ لینی ہو تو پہلے وہ اپنے ملک میں پھانسی کی سزا کو عملی طور روکیں گے نیز اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کوشش کریں گے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

اور ستیش شرما جموں کے علاقے سے ہیں۔ جھیل ڈل کے کنارے پر واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر SKICC میں منعقدہ حلف برداری تقریب میں انڈیا بلاک کے رہنماؤں نے پوری طاقت کے ساتھ شرکت کی۔ SKICC میں جمع ہونے والوں میں لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور کانگریس رہنما راہول گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا، کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے، سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، بائیں بازو کے لیڈر پرکاش کرات اور ڈی راجہ، ڈی ایم کے کی کنیموزی اور این سی پی کی سپریا سولے شامل تھے۔ اس تقریب میں پی ڈی پی کی سربراہ محبوبہ مفتی نے بھی شرکت کی۔ جبکہ حلف برداری تقریب کے موقع پر عمر عبداللہ کی فیملی بشمول ان کے والد فاروق عبداللہ، والدہ مولی عبداللہ، ان کی 2 بہنیں اور 2 بیٹے موجود تھے۔ یہ بحیثیت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا دوسرا دور اقتدار ہے جبکہ بحیثیت وزیر اعلیٰ ان کی پہلی مدت 2009 سے 2015 تک تھی جب جموں وکشمیر ایک مکمل ریاست تھی۔ نیشنل کانفرنس نے حالیہ انتخابات میں 90 میں سے 42 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ اتحادی پارٹنر کانگریس نے 6 جیتی ہیں۔ ایک ساتھ، دو پری پول اتحادیوں کو 95 رکنی اسمبلی میں اکثریت حاصل ہے، 5 اراکین کو ایل جی کے ذریعے نامزد کیا جاتا ہے۔

102

کرتے ہیں۔'' وزیر اعظم نے کہا کہ مرکز جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اور ان کی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ اسے پہلے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے عمر عبداللہ کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا، جنہوں دوسری مدت کیلئے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا ہے اور اپنے دادا مرحوم شیخ عبداللہ اور والد ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بعد اس عہدہ پر قابض عبداللہ خاندان کی تیسری نسل ہے۔ پانچ وزراء سکینہ مسعود، جاوید ڈار، جاوید رانا، سریندر چودھری اور ستیش شرما نے بھی اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ سکینہ ایتو اور جاوید ڈار کا تعلق وادی کشمیر سے ہے، جاوید رانا، سریندر چودھری اور ستیش شرما کا تعلق جموں خطے سے ہے۔

103

ایگزیکٹو انجینئر کو 25,000 روپے کی رشوت طلب کرنے پر گرفتار کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک شکایت ملنے کے بعد اینٹی کورپشن بیورو نے جال بچھا کر آر اینڈ بی محکمہ کے سوپور ڈویژن کے اے ای ای کو ایک ٹھیکہ دار سے 25 ہزار روپے کی رشوت مانگتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں اینٹی کورپشن بیورو نے کئی مقدمات درج کیے ہیں اور متعدد سرکاری افسران کو رشوت کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ عوام نے بدعنوانی کے معاملات سے نمٹنے میں اے سی بی کی کوششوں کو سراہا ہے۔

104

اروند کیجریوال کی طرف سے دہلی جیسی آدھی ریاست پر حکومت کرنے کے بارے میں اپنے تجربے کو ان کیساتھ شیئر کرنے پر رضامندی ظاہر کرنے پر، عمر عبداللہ نے کہا کہ مجھے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے 6 سالوں میں بہت کچھ سیکھا، کچھ غلطیاں کیں اور ان غلطیوں کو دوبارہ نہ دہرانے کا ارادہ رکھتا ہوں کیونکہ یہ صرف ایک احمق ہے جو ایک ہی غلطی کو بار بار دہراتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ میں یقینی طور پر ایسا نہیں کر رہا ہوں۔ لیکن کوئی بھی کامل نہیں ہے، لہٰذا ہر دن سیکھنے کا موقع ہے۔ تو ہاں، ہر اس شخص سے سیکھے گا جسے اس ملک پر حکومت کرنے کا تجربہ ہے۔ لیکن میں ایک بار پھر بات کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ ہم زیادہ دیر تک یونین ٹریٹری نہیں رہیں گے۔ اس لیے یہ نام نہاد آدھی ریاست ایک عارضی مرحلہ ہے اور ہم جلد ہی ایک مکمل ریاست بن جائیں گے۔ عمر عبداللہ، جنہوں نے اس سے قبل 2009 سے 2015 تک سابقہ ریاست پر حکمرانی کی تھی، جموں اور کشمیر کی یونین ٹیریٹری کی حیثیت کو بدقسمتی قرار دیتے ہوئے نے کہا کہ میں نے ہمیشہ اس بات کو برقرار رکھا ہے کہ یونین ٹریٹری کی حیثیت سے ہماری حیثیت عارضی ہے۔ ہمارے پاس حکومت ہند کی طرف سے وعدے ہیں، خاص طور پر وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور دیگر سے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ جلد از جلد ہوگا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کی عوام کے تئیں ذمہ داری ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمارے پاس لوگوں کی طرف سے مینڈیٹ ہے کہ وہ اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے کام کریں اور یہی ہمارا مقصد پہلے دن سے ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ عام طور پر ایک مثبت شخص ہیں، جس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں ڈرنے والا نہیں ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ظاہر ہے کہ گھبراہٹ بہت ہے لیکن مجھے اللہ تعالیٰ پر بہت زیادہ بھروسہ ہے اور وہ راستہ دکھائے گا اور میں ہر ممکن کوشش کروں گا۔ عمر عبداللہ نے بدھ کو کہا کہ وہ حکومت ہند کے ساتھ تعاون کے ساتھ کام کرنے کیلئے خواہش مند ہیں لیکن وہ ایک ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ یونین ٹیریٹری کے اپنے چیلنجز ہیں۔ خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ دینے کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس کچھ عجیب وغریب امتیازات ہیں۔ میں آخری وزیر اعلیٰ تھا جس نے پوری 6 سال کی مدت ملازمت کی۔ اب میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کا پہلا وزیر اعلیٰ ہوں گا۔ آخری امتیاز، جیسا کہ 6 سال کی خدمت میں، میں کافی خوش ہوں۔ مرکز کے زیر انتظام علاقے کا وزیر اعلیٰ بننا بالکل الگ معاملہ ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام مشکل وقت سے گزرے ہیں اور انہیں اس حکومت سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں کشمیر مشکل وقت سے گزرا ہے۔ لوگوں کی بہت سی توقعات ہیں اور ہمارا چیلنج ان پر پورا اترنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بہت کچھ کرنا ہے۔ ہمیں لوگوں کو یہ امید دلانی ہے کہ یہ ان کی حکومت ہے اور ان کی بات سنی جائے گی۔ پچھلے 5 سے 6 سالوں سے ان کی کوئی شنوائی نہیں ہو رہی تھی۔ یہ ہماری ذمہ داری ہوگی کہ ہم ان کی بات سنیں اور اس پر عمل کریں۔

105

بدھ کو کہا کہ مجھے نائب وزیر اعلیٰ کا قلمدان دیا گیا ہے جو میرے کندھوں پر ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی ذمہ داری کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق نبھانے کی کوشش کروں گا۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں کے خلا کو پر کرنا بہت مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت پر پورا بھروسہ ہے اور مجھے امید ہے کہ یہ کام چیلنجوں سے بھرا ہونے کے باوجود جموں خطے کے لوگوں کی خدمت کروں گا۔ اس دوران حلف برداری کے بعد نئی وزارتی کونسل میں شامل سابق وزیر اور ممبر اسمبلی دمہال ہانجی پورہ سکینہ ایتو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ جموں وکشمیر کے لوگوں کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گی۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے ہم پر اعتماد کیا ہے اور ہمیں ان کی خدمت کرنی ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ نئی کابینہ کا پہلا مرحلہ کیا ہوگا، انہوں نے کہا کہ کابینہ کا اجلاس ہونے دیں، چیزیں واضح ہو جائیں گی۔

106

مقدس تبرکات موجود ہیں۔ مقامی لوگوں نے نامزد عمر عبداللہ کا والہانہ انداز میں خیر مقدم کیا، اور اُن پر پھر ٹافیاں برسائیں۔ اس دوران عمر عبداللہ نے اپنے دادا اور نیشنل کانفرنس کے بانی مرحوم شیخ عبداللہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ عمر عبداللہ نے حلف برداری سے قبل دادا مرحوم کے مزار پر حاضری دی۔ پٹھانی سوٹ اور کوٹ میں ملبوس، 54 سالہ عمر عبداللہ نے اپنے دادا مرحوم شیخ عبداللہ کے قبرستان میں پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اور مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کی۔

107

رہے گی۔ اس دوران کانگریس قانون ساز پارٹی کے لیڈر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری غلام احمد میر نے بدھ کو کہا کہ کانگریس کے 6 میں سے کوئی بھی قانون ساز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے سامنے ریاست کی بحالی کیلئے 'احتجاج' کے نشان کے طور پر حلف نہیں اٹھائے گا۔ 6 میں سے کوئی بھی قانون ساز آج SKICC میں LG کے سامنے حلف نہیں اٹھائے گا کیونکہ یہ جموں اور کشمیر کے مرکزی علاقے کو ریاست کا درجہ بحال نہ کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف ہمارے احتجاج کا نشان ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس این سی حکومت کی حمایت کرے گی لیکن آج حلف نہیں اٹھائے گی۔ انہوں نے کابینہ کی نشستوں پر این سی کے ساتھ اختلافات کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کابینہ میں جگہیں این سی، کانگریس اتحاد کا اندرونی معاملہ ہے۔ غلام احمد میر نے کہا کہ لیکن ہمارا بنیادی مسئلہ ریاست کی بحالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس وقت تک کابینہ کا حصہ نہیں بنیں گے جب تک ریاست کا درجہ بحال نہیں ہو جاتا، لیکن چھ قانون ساز این سی حکومت کی حمایت کریں گے۔

108

ابھی بھی خالی ہیں جنہیں بھی جلد پر کر دیا جائے گا۔

109

جموں وکشمیر کے لوگوں نے گزشتہ پانچ سالوں میں بہت مشکلات دیکھی ہیں اور مجھے امید ہے کہ نیشنل کانفرنس توقعات پر پورا اترے گی۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے اس حکومت کو اعتماد کے ساتھ منتخب کیا ہے۔

110

تاسیس کے موقع پر بہادر اہلکاروں کی خدمات اور مضبوط عزم کیلئے ان کی کوششوں کی ستائش کی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں نتین گڈکری نے لکھا ''نیشنل سیکورٹی گارڈ کے 40ویں یوم تاسیس کے موقع پر، ہم اپنے بہادر اہلکاروں کی بہادری، لگن اور غیر متزلزل عزم اور جذبے کو سلام کرتے ہیں''۔ انہوں نے مزید لکھا کہ ان کی انتھک اور لامحدود کوششیں ہمارے ملک کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بناتی ہیں۔ گڈکری نے لکھا ''تمام خطرات سے بھارت کی دفاع کرنے میں ہم ان کی خدمات اور عزم کا احترام کرتے ہیں۔''و

111

محدود ہو۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ 'لاٹھیوں کے لہرانے یا جارحانہ اشاروں سے مکمل اجتناب کیا جائے'۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی کابینہ کے ساتھیوں سے بھی کہہ رہا ہوں کہ وہ بھی اسی رویے کی مثال قائم کریں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہر چیز میں ہمارا رویہ عوام دوست ہونا چاہیے۔ ہم یہاں عوام کی خدمت کے لیے ہیں، انہیں تکلیف پہنچانے کے لیے نہیں۔'

112

سجاد غنی لون نے کہا کہ دس برسوں کے بعد جموں وکشمیر عوام کے لئے خوشی کا دن ہے اور ہم ایک نئے دور میں داخل ہوئیں۔ عوامی حکومت قائم ہوئی اور لوگوں کے جذبات احساسات کی ترجمانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی جموں کی اسمبلی طاقتور تھی اور ان کی اسمبلی انتہائی کمزور تاہم میں این سی کو بالعموم اور وزیر اعلیٰ کو بالخصوص یہ مشورہ دیتا ہوں کہ جس دن اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگا اس دن 370-35A کے خاتمے سٹیٹ ہڈ چھین لینے صدیوں پرانی ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کرنے سیاسی قیادت نوجوانوں کو جیلوں میں ڈالنے انٹرنیٹ سلفون لینڈ لائن کاٹ دینے اور لوگوں کو یرغمال بنانے کی کارروائی کی مذمت کے لئے ریزولیشن پاس کیا جائے۔ مرکزی سرکار کے اس فیصلے کی مذمت کی جائے تاکہ ملک اور دنیا میں ایک پیغام چلا جائے کہ جموں وکشمیر کے حوالے سے پانچ اگست کو جو فیصلہ مرکزی سرکار نے لیا دس برسوں کے بعد جب اسمبلی قائم ہوئی اسے پہلے ہی دن مسترد کر دیا اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو مرکزی سرکار کا یہ فیصلہ قابل قبول نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقت آئے گا کہ انقلابی عدالتوں کا قیام عمل میں آئے گا اور اس دن یہ ریزولیشن جموں وکشمیر کے لوگوں کے کام آئے گی۔ پی سی کے صدر نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ نیشنل کانفرنس نے عوام کے ساتھ جو وعدے کئے ہے وہ انہیں عملی جامہ پہنائی گی تاکہ لوگوں کو راحت مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ طویل عرصے کے بعد جموں وکشمیر میں جمہوریت کا بول بالا ہے حکومت نے کام کرنا شروع کیا ہے یہ بھی تاریخ کا ایک حصہ ہے ماضی میں ہم ایک طاقتور اسمبلی میں اپنی آوز بلند کرتے تھے اب ایک کمزور اور بے اختیار اسمبلی میں ہمیں اپنے حقوق کی لڑائی لڑنی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا جموں وکشمیر کے مفاد میں سرکار جو بھی فیصلہ لے گی پیپلز کانفرنس اسکی بھرپور حمایت کریگی تاکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو راحت مل سکے۔

113

دیتا ہوں، دیگر وزراء کے ساتھ۔ رانا نے امید ظاہر کی کہ نئی حکومت خطے میں امن اور ترقی کے لیے کام کرے گی۔ انہوں نے مزید یقین ظاہر کیا کہ نئی حکومت نئے جموں وکشمیر کی تعمیر میں وزیر اعظم نریندر مودی کے اقدامات کو جاری رکھے گی۔ مجھے یقین ہے کہ وہ لوگوں کی بہتری کے لیے کام کریں گے۔ وہ مودی حکومت کی طرف سے پچھلے دس سالوں میں حاصل کیے گئے امن وسکون کو مزید مضبوط کریں گے۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر جنرل، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈر (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	251۔ الیکٹرک۔ T-40-2024-25		
کام کی تفصیلات	فیروز پور ڈویژن میں ... [illegible] ... کے ساتھ انتظام کرنے کیلئے		
تخمینہ لاگت (روپے)	1,68,90,298.73	بیعانہ کی رقم (روپے)	2,34,500/-
مدت تکمیل کام / ویب سائٹ	06 مہینے / www.ireps.gov.in	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	07-11-2024 کو 15.00 بجے کے بعد

نمبر۔ 251۔ الیکٹرک۔ ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 33۔ الیکٹرک۔ 2024-25

مورخہ 15-10-2024 3200/2024

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کی راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR24-63	29-10-2024 کو 11.00 بجے	گاڑی نمبر / ایس ایل آر ڈبے میں پارسل جگہ لیز پر دینے کیلئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ۔ 19108/F1, 14662/F2, 22432/F1, 12550/F1, 14662/R1, 14610/F1, 20986/F1, 22402/F1, 22942/F1, 19614/F1, 14662/F1, 19226/F1, 19226/R1, 16788/F1, 11906/F1, 14616/F1 & 14606/F1.
EAFZR-SLR24-64	30-10-2024 کو 11.00 بجے	گاڑی نمبر / ایس ایل آر ڈبے میں پارسل جگہ لیز پر دینے کیلئے ٹھیکہ کی الاٹمنٹ۔ 12426/F1, 12414/F1, 12470/F1, 12752/F1, 11450/F1, 19612/F1, 14633/F1, 12588/F1, 12476/F1, 14654/R1, 12478/F1, 14632/F1, 14632/R1, 19028/F1 & 12422/F1.
FZRCLOA ROOM24	30-10-2024 کو 11.00 بجے	جالندھر شہر اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ ریلوے سٹیشن پر کلاک روم سہولت کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ 3193/24

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MUNEER AHMAD RATHER

In the case of:
1. SHRI. SANJIV DHAR S/O LATE SHRI KISHAN KUMAR DHAR R/O L6 / 001 ASSOTECH SPRING FIELDS PLOT NO. GH 10 , ZETA 1 , SAKIPUR , GAUTAM BUDDHA NAGAR , UTTAR PRADESH PRESENTLY RESIDING AT 55 / 1 , E.C ROAD DEHRADUN THROUGH ATTORNEY MANZOOR AHMAD BHAT S/O ALI MOHAMMAD BHAT R/O BAGHAT BAZULLA SRINAGAR
2. MANZOOR AHMAD BHAT S/O ALI MOHAMMAD BHAT R/O BAGHAT BARZULLA

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 01-11-2024 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ [illegible] www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ [illegible]

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروعات کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
10-10-2024	18-10-2024	01-11-2024 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	213-2024-25-Srden-IV-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فورتھ کے سیکشن میں نامزد یارڈوں میں آر ڈی ایس او کے ذریعہ مقررہ معیارات کے مطابق سی ایم ایس کراسنگ کی ان۔ سیٹو منظوری کا پورا کرنے کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈتی	مدت تکمیل کام
25,39,290.16/-	50,800/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''کوئی کام نہیں۔''
خصوصی تکنیکی معیارات: [illegible]

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
2.	214-2024-25-Srden-IV-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فورتھ کے سیکشن میں آر ڈی ایس او کے ذریعہ مقررہ معیارات کے مطابق آر ڈی ایس او/آئی آر ایس ایچ۔ 3 سی۔ کیٹیگری کے ذریعہ منظور شدہ الیکٹروڈ کا استعمال کرکے گھسے۔ پٹے 52 کلو گرام اور 60 کلو گرام سوئچ ریل کی ٹراس ہیمنگ روبوٹک ویلڈنگ کی تکنیک کا استعمال کرکے ان۔ سیٹو ری کنڈیشننگ کا پورا کام، پہچانے گئے یارڈز میں ایک مکمل کام کی شکل میں کیا جائے گا۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈتی	مدت تکمیل کام
3,56,400.80/-	7,100/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''کوئی کام نہیں۔''
خصوصی تکنیکی معیارات: [illegible]

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی حتمی ہوگے۔

ٹینڈر نمبر 213 & 214-2024-25-Srden-IV-FZR بتاریخ 14-10-2024

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ 3189/24

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MAIN TUFAIL AHMAD
CHAMBER NO. 72 HIGH COURT,SGR.

In the case of: SAMCI THROUGH
1. PARVEEZ MAJEED BABA S/O ABDUL MAJEED BABA R/O GANZKHUD SRINAGAR

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION QAZIGUND
NOTICE INVITING TENDERS
Fresh NITNo.26 OFR&B/QAZIGUND/2024-25 /E-TENDERING/3446-3461 DATED:11-10-2024

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estd. Cost	B.C	GST	Cost	E/M	Time	Head	Class
1.	Sheeting to cover SWM Platform at Solid Waste Management Plant MC Qazigund.	719532.83	610705.17	108827.66	300/=	14390/=	20 Days	Capex (NGTOA No.606/2018 for the year 2024-25	CEE & DEE Class
2.	Construction of Internal Roads with side Drain at Solid Waste Management plant at MC Qazigund.	2830658.45	2402527.97	428130.48	1100/=	56613/=	45 Days	Capex (NGTOA No.606/2018 for the year 2024-25	AAY& BEE Class
3.	Construction of boundary wall with entry gate at Solid Waste Management MC Qazigund.	4779293.42	4056436.45	722856.97	1100/=	95585/=	60 Days	Capex (NGTOA No.606/2018 for the year 2024-25	AAY& BEE Class
4.	Construction of Drain from H/o Abdul Rashid Ahanger, Bashir Ahmad Shah to Main road at Qazi Mohalla Ward No. 06 MC Qazigund.	149593.78	126968.07	22625.71	200	2991	15 Days	IDMT- 2024-25	DEE Class
5.	Construction of Tile path from H/o Shabir Ahmad Lone to H/o Abdul Rashid Sheikh at Gagardanji ward No. 05 MC Qazigund.	141589.95	120209.09	21380.86	200	2831	15 Days	IDMT- 2024-25	DEE Class
6.	Construction of Tile Path from Shop of Mohd Akbar Wani to H/o Fayaz Ahmad Makdoomi at Gegerdanji at MC Qazigund.	60823.35/=	51638.69	9184.66	200	1216	10 Days	IDMT- 2024-25	DEE Class

Position of AAA: Accorded vide Order No. MC/Qzd/Works/58/ of 2024 Dated: 07-08-2024 and AAA No. Accorded vide order No. MC/QZD/Works/57 of 2024 Dated: 06-08-2024 Position of TS: Accorded

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		11.10.2024	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	14.10.2024	(11:00 AM)
		To	22.10.2024	(04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	14.10.2024	(11:00 AM)
4	Bid Submission End Date	To	22.10.2024	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)		23.10.2024	(11:00 AM)
		In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND.		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD)infavourofExecutiveEngineerR&BDivisionQAZIGUND[TenderInvitingAuthority](NameofWorktobementioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND (Tender receiving Authority).
2. Thetender/ bid isliableto rejectionif itdoes notfulfilltherequirementaslaid downinNIT
3. PerformanceSecurityshallbe released afterDLP isoversuccessfully.
4. All othertermsand conditionsareassameas laidinPWDForm25.

Sd/-
Executive Engineer,
PW (R&B) Division QAZIGUND//

DIOPK-5986/24
Dtd. 15-10-2024

(GOVERNMENT OF INDIA)
(UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER CITY ROADS (SMC) DIVISION SRINAGAR.
FRESH NOTICE INVITING TENDERS
NIT No:- E-NIT/39/CRD/SMC/SGR/2024-25DATED: 14-10-2024.

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e-tenders (in Single cover System) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with Union Territory of J&K, CPWD. Railways and other State/Central Governments.

S.No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	Class	M.H of A/C
1	Upgradation of balance portion of lane 3 of Shah I Hamdan Colony Zakura by way of p/l of Nallah Muck/KhakBajri and WBM Grade 2nd,Zakura	0.98	200/-	1960/-	10 Days	DEE Class	Capex Budget 2024-25
2	Imp/upgradation of balance portion of lane 06,lane 07,lane A at GulshanabadZakurabwo providing lane Nallah Muck/KhakBajri AND WBM Grade 2nd	4.70	200/-	9400/-	10 Days	DEE Class	Capex Budget 2024-25
3	Imp/upgradation of road Shah-i-Villayat Colony at Ali Masjid Hawal road Eidgah by way of p/l of WBM AND Grade 2nd	3.99	200/-	7980/-	10 Days	DEE Class	Capex Budget 2024-25
4	Upgradation of lane at P.C Depo Bund road near Bhat Masjid Parimpora	4.27	200/-	8540/-	10 Days	DEE Class	Capex Budget 2024-25
5	Imp/upg of road at KarnabalTakenwari.	7.64	300/-	15280/-	10 Days	CEE/ DEE Class	Capex Budget 2024-25
6	Upgradation of road at Khushipora HMT	10.00	600/-	20000/-	12 Days	CEE/ DEE Class	Capex Budget 2024-25
7	Improvement of Syed Karamshah road to Aram MohallaSaidakadal	18.42	800/-	36840/-	15 Days	BEE/ CEE Class	Capex Budget 2024-25
8	Development of link road BWO GSB,G-II from main link road H/O M Abdullah Dar via Aijaz Husain Gania and othes at BibiKhateja Lane KooliporaKhumaniChowkBemina	6.62	300/-	13240/-	10 Days	CEE/ DEE Class	Capex Budget 2024-25

AAA: Accorded.

- The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specification, Drawings, bill of quantities. (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.inas per the schedule of dates given below:

Scheduled Dates& Time of Online Tenders.

1.	Date of Issue of Tender Notice Online	14-10-2024.		
2.	Period of downloading of bidding documents	FROM	14-10-2024 10:00 A.M	
3.	Bid submission Start Date	14-10-2024	FROM	10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	19-10-2024	UPTO	4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	21-10-2024 at 10:00 A.M in the office of the Executive Engineer City Roads SMC Division Srinagar.		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of introducing Bank Receipt as a tender fee paid in the Municipal Account No: 0216010200000007 payable at J&K Bank Branch Dood Ganga Balgarden, Srinagar payable at Srinagar (With NIT No. and S.No. of work mentioned)by simply uploading a copy of necessary Bank Receipt.

Sd/- Executive Engineer,
City Roads (SMC) Division Srinagar.

DIPK-6011/24
Dtd. 15-10-2024

Government of Jammu & Kashmir
Office Of The Executive Engineer (R&B) Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.
NOTICE INVITING TENDER
E-NIT No. 51/R&B/Electric Division Kashmir of 2024-25 issued under Endorsement No: ERB/2917-26 DATED: 11-10-2024.

For and on behalf of the LT. Governor, J&K (U/T) e-tenders (in Double cover system) are invited on percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K UT Govt. CPWD, Railways and other State/ UT/ Central Government Departments for the following works:-

Sl. No.	Name of Work	Estd. Cost	Cost	E/M	Time	Class	MH	Remarks
02	Procurement of 40 ceiling fans and two water coolers for Gujjar and Bakkarwal Boys Hostel Srinagar.	Rs. 1.00/= Lacs	Rs. 200/=	Rs. 2000/=	05 Days	"AAY" Class Electrical	Distric Capex Budget	Administrative Approval accorded by District Development Commissioner vide order no. 115 DDCS of 2024 Dtd: 12-08-2024.

1	Date of Issue of Tender Notice	11-10-2024
2	Period of downloading of bidding documents	11-10-2024 from 6.00 PM
3	Bid submission Start Date	11-10-2024 from 06:00 PM
4	Bid Submission End Date	24-10-2024 upto 2.00 PM
5	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	25-10-2024 at 12.00 PM in the office of Executive Engineer R&B Electric Division Kashmir, Engineering Complex Srinagar Rajbagh.
6	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, drawings, bill of quantities(BOQ), set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

Note:- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the E-NIT carefully before uploading soft's copy.

As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Secretariat Finance department vide No. OM No. A/24(2017)-651 dtd.07-06-2018whichreadsasunder:-

Sd/- Executive Engineer,
(R&B) Electric Division Kashmir
Engineering Complex Srinagar Rajbagh

DIPK-6051/24
Dtd. 15-10-2024

Government of Jammu & Kashmir
KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LTD
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER ELECTRIC DIVISION (O&M) BIJBEHARA
NOTICE INVITING TENDER

NIT: -EDB/e-tender/ 56 of 2024-25 **Dated: -14-10-2024**

For and on behalf of the Governor of Jammu and Kashmir UT, e-tenders (single cover) are hereby invited from Registered Class-A Electrical Contractors the work " **SETTING AND UPGRADATION OF DIVISIONAL TRANSFORMER WORKSHOP FOR ED BIJBEHARA".**

S. No	Name of Work	Adv. Cost. (Rs Lacs)	Cost of e-Bid/ tender document (Rs)	EMD (Rs.)	Contractor Eligibility
1.	Installation of Entrance Gate to Transformer workshop(15'x14') at ED Bijbehara.	1.18	200	2360	Class C Civil
2	Maintenance/Procurement of workshop Machinery	7.52	500	15040	Class A Electrical
3	Construction of Reinforced Cement Concrete Path/Ramp from Main Gate to Repairing Hall of Divisional Workshop and Platform for stocking of transformers at Electric Division Bijbehara	3.90	200	7800	Class C Civil
4	Construction of Cabin Room inside workshop building of size (9.5x7.5) feet	1.57	200	2960	Class C Civil

4	Publishing Date & Time	14-10-2024 (1700 Hrs)
5	Document Download / Sale Start Date & Time	14-10-2024 (1700 Hrs)
6	Seek Clarification Start Date & Time	14-10-2024 (1700 Hrs)
7	Seek Clarification End Date & Time	28-10-2024 (1300 Hrs)
8	Bid Submission Start Date & Time	14-10-2024 (1700 Hrs)
9	Bid Submission End Date & Time	01-11-2024 (1300 Hrs)
10	Bid opening date & Time	02-11-2024 (1300 Hrs)
11	Venue of opening Bids	Electric Division Bijbehara
	Position of Funds: Authorized	
	Please Read Document Carefully	

The tender document is available on website. Interested bidders may view, download the e -Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table above. The Quoted rates shall be Firm, inclusive of all taxes and duties, WCT, freight, transportation up to working sites. The rates shall include costs, if any attracted towards mandatory inspections / testing by the designated agencies and the department will not be required to pay / reimburse anything over and above the price quoted. All the bids must be supported by the instrument of EMD of the exact amount as mentioned in the above table and shall have been issued post tender publication date. Moreover, any deviation in the EMD amount is liable for rejection.

In case the bid of the bidder is unbalanced, the bidder has to upload additional performance security deposit in the shape of CDR/FDR/BG as per the breakup given below failing which the tender shall be rejected.

S.No	Percentage of unbalanced bid viz Quoted percentage of NIT	Additional performance security
01	Upto and including 15% below	Nil
02	>15% upto and including 20% below	05% of Advertised Cost
03	>20% upto and including 25% below	10% of Advertised Cost
04	>25% upto and including 30% below	15% of Advertised Cost
05	>30% below	20% of Advertised Cost

Sd/-
Executive Engineer,
O&M Division Bijbehara

DIP-NB-1718/24
Dtd. 15-10-2024

KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LIMITED (KPDCL)
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER ELECTRIC DIVISION BUDGAM
NOTICE INVITING TENDERS

For and on behalf of the **Managing Director**, Kashmir Power Distribution Corporation Limited, e-Tenders, (In Two Cover System) are hereby invited from Govt. approved Electrical Contractors, for works, as details below;-

NIT No:EDB_75_of 2024-25 Dated:11-10-2024	Name of work(s)	1.Creation Of 100 Kv Transformer At Malla Mohalla Hassipora And Installation Of Lt Poles At Wani Mohalla Hassipora. 2.Installation Of 63 Kv Transformer At Jamiya Masjid Mohalla Kralwari
	Adv. Cost	INR 11.45Lacs.
	Time of completion	60 days
NIT No:EDB_76_of 2024-25 Dated:11-10-2024	Name of work(s)	Creation of 100 kVA sub station at Sheikh Mohalla Gampora District Budgam.
	Adv. Cost	INR 2.35 Lacs
	Time of completion	20 days
S NIT No:EDB_77_of 2024-25 Dated:11-10-2024	Name of work(s)	Creation of 200 kVA sub station along with HT/LT Network at Peace Avenue Sector 2 Lane No. 5 Near Migrant Colony Sheikhpora for ED Budgam.
	Adv. Cost	INR 5.65Lacs
	Time of completion	30 days
NIT No:EDB_78_of 2024-25 Dated:11-10-2024	Name of work(s)	Creation of 100 kVA sub station along with HT/LT Network at Upper Sheikh Mohalla Wadipora for ED Budgam
	Adv. Cost	INR 4.61 Lacs
	Time of completion	30 days

The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to date as per the details mentioned in the table below:

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document	The standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from **12-10-2024; 4:00PM**
B	Sale of Bid Document (Start)	**12-10-2024; 4:00 PM**
C	Sale of Bid Document (End)	**21-10-2024, 4:00PM**
D	Clarification start date	**13-10-2024; 11:00 AM**
E	Clarification End date	**14-10-2024; 4:00 PM**
F	e-Bid submission (start) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	**15-10-2024; 10:00 AM**
G	e-Bid submission (End) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	**21-10-2024, 4:00 PM**
H	Hard Copy of e-tender fee and EMD Instrument& Affidavit that the Firm/Contractor is not Black listed by any of the Govt. Offices	Up-to 21-10-2024; 04:00 PM in office of the **Executive Engineer ED- Budgam**
I	Online commercial and technical e-bid opening date and time	**22-10-2024; 02:00 PM**
J	Online financial e-bid opening date & time (only of the technically qualified bidders)	Will be communicated to the technically qualified bidders
K	Venue of opening of technical & financial e-bids	office of the Executive Engineer **ED-Budgam**

Other details can be seen in the bidding documents.

DIPK-NB-1705/24
Dtd. 15-10-2024

Sd/-Executive Engineer,
Electric Division Budgam.

Government of Jammu & Kashmir
Office of the Executive Engineer, Trans. Line Maintt. Division-7, JKPTCL Bemina, Srinagar
TENDER CANCELLATION NOTICE

Due to technical reason e-NIT No. TLMD-7/01 of 2024 Dated: 16-08-2024 for Renovation of Ground Floor (partly) of erstwhile DCP Office Building for Housing office of the Managing Director JKPTCL at PDD Complex Bemina Srinagar is hereby cancelled abinitio. The e-NIT shall be floated afresh.

Sd/-
Executive Engineer
TLMD-7
Srinagar
DIPK-NB-1710/24
Dtd.15-10-2024

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

بورڈ کا انتہائی سخت قدم، بابر اعظم، شاہین، نسیم اور ابرار پاکستانی ٹیم سے باہر

ویب ڈیسک //

اتوار کی سہہ پہر جب بابر اعظم ٹریننگ کے لیے ملتان کرکٹ سٹیڈیم میں اترے تو وہ نہیں جانتے تھے کہ چند ہی لمحوں بعد ایک ایسی خبر ان کے اعصاب پر گرنے والی ہے جو ان کے فینز کو بھی ہلا کر رکھ دے گی۔ جیسن گلیسپی باؤنڈری کے قریب آئے اور بابر اعظم کو اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا۔ ہاتھ میں گیند اچھالتے بابر اعظم جب گلیسپی کے قریب آتے ہیں تو گلیسپی انھیں یہ خبر دیتے ہیں۔ دونوں کی گفتگو قابل سماعت نہیں مگر گلیسپی کی بات سننے کے بعد بابر کے چہرے کے تاثرات کچھ ویسے ہی تھے جیسے اس تاریخی فوٹو میں سابق امریکی صدر جارج بش کے ہیں جب انھیں نائن الیون حملوں کی اطلاع دی جاتی ہے۔ صرف بابر کے فین ہی نہیں، دنیا بھر کے کرکٹ مبصرین کے لیے بھی یہ خبر کسی اشاک سے کم نہ تھی۔ یہ کچھ ایسا ہی تھا جیسے آسٹریلیا نے سٹیو سمتھ کو ڈراپ کر دیا ہو یا انڈیا نے ورات کوہلی کو ٹیم سے فارغ کر دیا ہو۔ کسی بھی جاری سیریز کے دوران بابر اعظم، شاہین آفریدی اور نسیم شاہ جیسے سپر سٹارز کو ڈراپ کر دیا جانا سمجھ آنے والا فیصلہ ہے۔ اگر سیریز شروع ہونے سے پہلے ہی ان تینوں کو آرام دے دیا جاتا تو بات شاید اتنی نہ بڑھتی۔ جہاں یہ فیصلہ اپنی جگہ حیران کن ہے، وہیں چلتی ہوئی سیریز کے دوران اچانک سلیکشن کمیٹی میں تھوک کے پیمانے پر تبدیلیاں بھی قابل فہم نہیں، ہر چھ ماہ بعد چیئرمین بدل جانا اور ایک کپتان کو زبردستی استعفے پر مجبور کر کے تین ماہ بعد دوبارہ قیادت تھمائے جانا اور پھر اس کا چار ماہ بعد خود ہی مستعفی ہو جانا بھی معقول نہیں ہے۔ اگرچہ یہ فیصلہ نسیم شاہ کے حوالے سے سراسر زیادتی پر مبنی ہے کہ اپنے پچھلے دونوں ٹیسٹ میچز میں انھوں نے اچھی بولنگ کی مگر فیلڈرز ان کا ساتھ دینے سے معذور رہے۔ لیکن شاہین آفریدی کے حوالے سے یہ فیصلہ محض اس لیے حیران کن ہے کہ انھیں اس سیریز کے لیے منتخب کیا جانا ہی بجائے خود نہایت حیران کن فیصلہ تھا۔ شاہین آفریدی کی بولنگ کی عظمت سے کوئی انکار نہیں۔ جب وہ انٹرنیشنل کرکٹ میں وارد ہوئے تھے، کوئی انھیں وسیم اکرم کا متبادل قرار دے رہا تھا تو کسی کا خیال تھا کہ اپنی ریٹائرمنٹ تک وہ پاکستان کی تاریخ کے کامیاب ترین بولر بن چکے ہوں گے۔ لیکن رمیز راجہ کو داد دیجیے کہ بطور چیئرمین پی سی بی ایک بڑی ٹرافی اپنی ہی وی آئی پی میں سجانے کا جنون اس قدر ان پر حاوی ہوا کہ انجری سے مکمل بحالی کا انتظار کیے بغیر ہی شاہین کو میدان میں اتار دیا گیا اور اسی ورلڈ کپ فائنل سے اپنا سپیل ادھورا چھوڑ کے میدان سے باہر جانے والے شاہین ابھی تک اپنی رفتار اور ردھم بحال کرنے سے قاصر ہیں۔ سو، اب اگرچہ کمنٹری باکس میں براجمان رمیز راجہ بہت سہولت سے پاکستانی پیسرز کی فارم پر تنقید کے دفتر کھول لیتے ہیں مگر اس ہنگام میں وہ اپنے کچھ سنہرے فیصلے بھول بیٹھتے ہیں جن کی بدولت شاہین آفریدی کا انٹرنیشنل کرکٹ میں اپرائم پیریڈ ختم ہو گیا لیکن اب فقط پیس اور فارم ہی شاہین کا مسئلہ نہیں ہے کہ ان دونوں سے کہیں بڑا مسئلہ ان کا رویہ ہے جہاں وہ پچھلے ایک سال کی انتظامی تبدیلیوں کے بعد کسی اور کپتان کی بات سننا پسند نہیں کر پا رہے، ٹیم میٹنگز میں اپنی رائے کہنا پسند نہیں کر پا رہے اور دنیا بھر کے براڈکاسٹ کیمروں کے سامنے پاکستانی کپتان کا ہاتھ اپنے کندھے پر دیکھنا تک پسند نہیں کر پا رہے۔ لیکن بابر اعظم کا معاملہ کچھ مختلف ہے کہ وہ اپنے رویے کے بجائے اپنے مائنڈ سیٹ کے ہاتھوں مجبور ہیں۔ ان کی فارم میں گراوٹ طویل تر ہوتی چلی گئی کہ پچھلے دو سال میں ان سے متعلق آف فیلڈ فیصلوں اور انتظامی تبدیلیوں نے کبھی ان کے ذہن کو وہ ارتکاز پانے ہی نہیں دیا جہاں وہ اپنی شاٹ سلیکشن میں نکھار لا پائیں۔ کوئی بھی بولنگ اٹیک جب پاکستان کے خلاف میدان میں اترتا ہے تو اس کی اولین ترجیح بابر اعظم کی راہ روکنا ہوتی ہے۔ یوں اس قدر پلاننگ ان کے خلاف رچائی جاتی ہے کہ انھیں روز بروز اپنے کھیل میں نکھار لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے پچھلے دو سال پاکستان کرکٹ جس مد و جزر سے گزری ہے، اس کی بدولت بابر اعظم اپنے کھیل میں وسعت لانے سے قاصر رہے ہیں۔ اگرچہ ان سپر سٹارز کی حالیہ کارکردگی بھی انھیں ٹیم سے آرام دیے جانے کی وجہ بنی ہے مگر کارکردگی سے کہیں بڑھ کر اس کا سبب وہ رویے ہیں جو ڈریسنگ روم کے ماحول کو اتفاق سے محروم کر رہے ہیں۔ جہاں دو سابقہ کپتان اپنی الگ الگ چھوٹی چھوٹی دنیائیں بسائے بیٹھے ہیں اور نیا کپتان اپنے ہم خیال اذہان ڈھونڈنے کی جستجو میں رہتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ ٹیم میں اتحاد کے فقدان کی افواہیں محض میڈیائی حلقوں کی نوک جھونک اور لگائی بجھائی ثابت ہوتیں کہ بالآخر سیریز سے پہلے کپتان شان مسعود نے بھی بھرپور سیاسی درجے ملحوظ رکھتے ہوئے ان افواہوں کی تردید کی تھی مگر ملتان ٹیسٹ کی تیسری اننگز میں جیسے شاہین آفریدی اور نسیم شاہ نے اپنی وکٹیں گنوائیں، وہ ان افواہوں کے لیے تقویت کا سامان ہوا۔ سو، عاقب جاوید کی سرکردگی میں قائم شدہ نئی سلیکشن کمیٹی کے اپنے میرٹ اگرچہ قابل بحث ہیں مگر یہ بہرحال ایک دلیرانہ اقدام ہے کہ ایسی ہائی پروفائل سیریز میں اتنے بڑے ناموں کو ڈراپ کر کے ایک پیغام دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ کسی بھی سپر سٹار کا مقام پاکستان کرکٹ کی نمائندہ ٹیم کے تشخص سے بڑا نہیں ہے۔

ہندوستانی خواتین ٹیم ٹی ٹوینٹی عالمی کپ سے باہر ہونے کے دہانے پر

ویب ڈیسک // خواتین ٹی ٹوینٹی عالمی کپ 2024 میں کل یعنی 13 اکتوبر کو ہندوستانی ٹیم اور آسٹریلیا کے درمیان ایک انتہائی دلچسپ میچ کھیلا گیا۔ آخری اوور میں ہندوستانی ٹیم کو جیت کے لیے 14 رنز درکار تھے لیکن وہ اسکور نہ کر سکی۔ اس طرح کرو یا مرو کے اس مقابلے میں ہندوستانی ٹیم کو 9 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ میچ میں آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 152 رنز کا ہدف دیا۔ جواب میں ہندوستانی ٹیم 9 وکٹوں کے نقصان پر صرف 142 رنز بنا سکی اور میچ ہار گئی۔ اس شکست کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم کا سفر اب ختم ہونے کے دہانے پر ہے۔ میچ میں ہندوستانی ٹیم کی جانب سے کپتان ہرمن پریت کور 54 رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہیں تاہم وہ ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کرا سکیں۔ ان کے علاوہ دیپتی شرما نے 29 رنز بنائے۔ جبکہ شیفالی ورما نے 20 رنز بنائے۔ ان کے علاوہ کوئی اور بلے باز اپنی چھاپ نہیں چھوڑ سکا۔ اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کیا ہندوستانی ٹیم سیمی فائنل میں جائے گی یا نہیں؟ اس کا فیصلہ اب اس شکست کے بعد نیٹ رن ریٹ پر اٹکا ہوا ہے۔ دراصل آسٹریلیا کی ٹیم اپنے تمام 4 میچ جیت کر گروپ اے میں کوالیفائی کر چکی ہے۔ دوسرے نمبر پر ہندوستانی ٹیم 4 پوائنٹس کے ساتھ ہے جس کا نیٹ رن ریٹ پلس 0.322 ہے۔

میں نے دباؤ اور ناکامیوں سے نمٹنا سیکھ لیا / سنجو سیمسن

حیدرآباد // ہندوستانی کرکٹ ٹیم وکٹ کیپر بیٹر سنجو سیمسن نے کہا کہ انہوں نے اعلیٰ سطح کی کرکٹ میں دباؤ اور دھکے کے ساتھ جینا سیکھ لیا ہے اور ٹیم انتظامیہ کا شکریہ بھی ادا کیا جس نے انہیں مشکل حالات سے باہر آنے اور خود ثابت کرنے کا ایک اور موقع فراہم کیا۔ سیمسن نے اپنی قابلیت کے ساتھ مکمل انصاف کیا، ہفتہ کو یہاں بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں اپنی پہلی سنچری اسکور کی لیکن اس سے پہلے ان کا سفر اچھا نہیں تھا۔ وہ سری لنکا کے خلاف دو میچوں میں اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول سکے جبکہ بنگلہ دیش کے خلاف پہلے دو میچوں میں ان کی کارکردگی بھی اچھی نہیں رہی۔ سیمسن نے یادگار سنچری کے ضمن میں کہا کہ سری لنکا کے خلاف دو میچوں میں کھاتہ نہ کھولنے کے بعد، مجھے اگلی سیریز میں موقع ملنے کے بارے میں کچھ شکوک وشبہات تھے لیکن وہ (کوچنگ اسٹاف اور کپتان) مجھ پر بھروسہ کرتے رہے۔ وہ کہتے رہے کہ وہ حمایت جاری رکھیں گے۔ 29 سالہ نوجوان نے اعتراف کیا کہ ہندوستان کے لیے کھیلتے ہوئے آپ دباؤ سے آزاد نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا ذہنی طور پر ایک ہندوستانی کرکٹر کے طور پر آپ کو بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے، خاص طور پر اس فارمیٹ (ٹی 20) کرکٹ میں لیکن میں نے دباؤ اور ناکامیوں سے نمٹنا سیکھ لیا ہے۔ میرے خیال میں اس کا بہت سا سہرا ڈریسنگ روم، لیڈرشپ گروپ، کپتان اور کوچ کو جانا چاہیے جو میری حمایت کرتے رہے۔

آسٹریلیا کا پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان

ویب ڈیسک //

کرکٹ آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان کر دیا، پیٹ کمنز ٹیم کی قیادت کریں گے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم اگلے ماہ آسٹریلیا کا دورہ کرے گی، دونوں ٹیموں کے درمیان تین ون ڈے میچز کی سیریز کھیلی جائے گی۔ شین ایبٹ، کوپر کنولی، جیک فریزر میگگرک، ایرون ہارڈی، جوش ہیزل ووڈ، جوش انگلس، مارنس لابوشین اور گلین میکسویل، کمنز ٹیم میں شامل ہیں۔ اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، میتھیو شارٹ، مارکوس اسٹوئنس اور ایڈم زمپا بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ پیرنٹل چھٹیوں پر ہیں اس لیے انہیں اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا۔ کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے پاکستان کے خلاف تین ٹی ٹوئنٹی میچز کے لیے ٹیم کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ چیف سلیکٹر جارج بیلی کا کہنا ہے کہ چیمپئنز ٹرافی سے قبل یہ آخری ون ڈے سیریز ہے، اسکواڈ میں توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ جارج بیلی نے کہا کہ فروری میں پاکستان میں ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے اپنے اسکواڈ کے تجربے کو بڑھانے کا موقع ہے۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے مابین ون ڈے میچز 4، 8 اور 10 نومبر کو کھیلے جائیں گے۔

ہندوستانی بلے بازوں کا حیدرآباد میں آیا طوفان، کئی ریکارڈ ٹوٹے

ویب ڈیسک // بنگلہ دیش کے خلاف 3 میچوں کی ٹی-20 سیریز کا آخری میچ آج ہندوستان نے حیدرآباد میں کھیلا۔ پہلے دونوں میچ جیت کر ہندوستانی ٹیم نے پہلے ہی سیریز پر قبضہ کر لیا تھا، اور آج تو ایسا لگا جیسے سوریہ بریگیڈ صرف ریکارڈ توڑنے کے لیے میدان میں اتری ہے۔ 20 اوورس کی بلے بازی کے دوران ہندوستانی ٹیم نے ایک، دو یا تین نہیں بلکہ درجن بھر ریکارڈ توڑ ڈالے۔ مثلاً ٹی-20 بین الاقوامی میچوں میں پاور پلے کے دوران اپنا سب سے بڑا اسکور بنایا، ٹی-20 بین الاقوامی میں 10 اوورس میں اپنا سب سے بڑا اسکور بنایا، ٹی-20 بین الاقوامی میں کسی بھی ٹیسٹ پلیئنگ نیشن کا سب سے بڑا اسکور بنایا، ٹی-20 بین الاقوامی میچ کی کسی ایک اننگ میں سب سے زیادہ باؤنڈری کا ریکارڈ بنایا، وغیرہ وغیرہ۔ آج کے میچ کی بات کی جائے تو ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ شروع سے ہی ہندوستانی بلے بازوں نے ظاہر کر دیا کہ وہ حیدرآباد کے میدان میں رنوں کی بارش نہیں کرنے والے، بلکہ ایسا طوفان آئے گا جو عرصہ دراز تک یاد رکھا جائے گا۔

رونالڈو کا گول، پرتگال کامیاب، اسپین نے ڈنمارک کو شکست دی

بارسلونا // کرسٹیانو رونالڈو نے نیشنز لیگ فٹ بال ٹورنمنٹ میں پرتگال کی پولینڈ کے خلاف 3-1 سے کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرنے کے لیے اپنا ریکارڈ 133 واں بین الاقوامی گول تک پہنچا دی جبکہ اسپین نے ایک اور میچ میں ڈنمارک کو 1-0 سے شکست دی۔ رونالڈو نے 37 ویں منٹ میں گول کیا جب رافیل لیو کا شاٹ پوسٹ پر لگا۔ اس سے قبل برنارڈو سلوا نے پرتگال کے لیے پہلا گول 26 ویں منٹ میں کیا تھا۔ رونالڈو اس سال کے شروع میں یورپی چیمپئن شپ میں پرتگال کے لیے پانچ میچوں میں ایک بھی گول نہ کر سکے لیکن وہ نیشنز لیگ میں اب تک کھیلے گئے تینوں میچوں میں گول کرنے میں کامیاب رہے۔ ان میں کروشیا کے خلاف ایک گول بھی شامل تھا جو ان کے کیریئر کا 900 واں گول رہا۔ پولینڈ کا واحد گول مڈفیلڈر پیوٹر زیلنسکی نے 78 ویں منٹ میں کیا لیکن دفاعی کھلاڑی جان بیڈنریک نے کھیل کے اختتام سے دو منٹ قبل خود ہی گول کر کے پرتگال کی بڑی فتح کو یقینی بنایا۔ پرتگال تین میچوں میں نو پوائنٹس کے ساتھ گروپ اے ون میں سرفہرست ہے۔ کروشیا کے چھ پوائنٹس ہیں اور وہ دوسرے نمبر پر ہے۔ اس نے زگریب میں کھیلے گئے میچ میں اسکاٹ لینڈ کو 2-1 سے شکست دی۔ اسپین نے نیشنز لیگ کے ایک اور میچ میں ڈنمارک کو 1-0 سے شکست دی جس کے 79 ویں منٹ میں مارٹن زوبیمنڈی نے گول کیا۔

دوسرا ٹیسٹ : پاکستان نے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا

پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے قومی ٹیم میں 3 اسپنرز کو شامل کیا گیا جبکہ کامران غلام ڈیبیو کریں گے۔ صائم ایوب، عبداللہ شفیق، شان مسعود، سعود شکیل اور محمد رضوان ٹیم میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سلمان علی آغا، عامر جمال، نعمان علی، ساجد خان اور زاہد محمود پلیئنگ الیون کا حصہ ہیں۔ دوسری جانب انگلینڈ نے دوسرے ٹیسٹ کے لیے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا ہے، کپتان بین اسٹوکس کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ فاسٹ بولر میتھیو پوٹس کی پلیئنگ الیون میں شمولیت ہوئی ہے۔ انگلینڈ کے اسکواڈ میں زیک کراؤلی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس، جیمی اسمتھ، برائیڈن کارس، جیک لیچ اور شعیب بشیر شامل ہیں

ہندوستان ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں سب سے زیادہ مرتبہ دو سو سے زیادہ رن بنانے والا ملک

نئی دہلی // بھارت نے بنگلہ دیش کو تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کے تیسرے اور آخری میچ میں 133 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا نے بنگلہ دیش کو کلین سویپ دیا۔ رنز کے لحاظ سے یہ ہندوستان کی ٹی ٹوئنٹی میں تیسری سب سے بڑی جیت ہے۔ اس سے قبل 2023 میں ہندوستانی ٹیم نے نیوزی لینڈ کو 168 رنز سے شکست دی تھی اور 2018 میں آئرلینڈ نے ڈبلن میں آئرلینڈ کو 143 رنز سے شکست دی تھی۔ یہ اس سال (2024) میں ٹیم انڈیا کی 21 ویں جیت تھی۔ کسی بھی ٹیم کی طرف سے ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ T20 انٹرنیشنل جیتنے کا ریکارڈ یوگانڈا کے پاس ہے۔ اس نے 2023 میں 29 میچ جیتے تھے۔ جبکہ ہندوستان نے 2022 میں 28 میچ جیتے تھے۔ ہندوستان اور تنزانیہ (سال 2022) نے مشترکہ طور پر 21-21 میچ جیتے ہیں۔ 2024 میں T20 بین الاقوامی میچوں میں ہندوستان کی جیت کا فیصد 95.45 ہے، جو کسی بھی ٹیم کی طرف سے ایک کیلنڈر سال میں کم از کم 12 T20 میچ کھیل کر اب تک کا بہترین ہے۔ بھارت نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 297 رنز بنائے۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا مردوں کی T20 کرکٹ میں سب سے زیادہ 200 یا اس سے زیادہ رنز بنانے والی ٹیم بن گئی۔

انڈیا اور ویتنام کے درمیان فٹبال میچ سنسنی خیز مقابلے کے بعد ڈرا

نئی دہلی // ہندوستان نے ہفتہ کو ویت نام کے خلاف سنسنی خیز بین الاقوامی فٹ بال میچ میں ویت نام کو برابری کی جنگ دی۔ لیکن بہت کوششوں کے باوجود میچ 1-1 سے ڈرا ہو گیا۔ جس کے باعث ٹیم کے ہیڈ کوچ مانولو مارکیز کا پہلی جیت کا انتظار بڑھ گیا۔ ویتنام کے تھین ٹرونگ اسٹیڈیم میں 38 ویں منٹ میں گوین ہوانگ ڈوک کے گول نے برتری دلا دی۔ بھارت کی جانب سے فاروق چودھری نے میچ کے دوسرے ہاف کے 53 ویں منٹ میں گول کر کے میچ برابر کر دیا۔ مارکیز کے مرکزی کوچ بننے کے بعد ہندوستان اب تک تین میچ کھیل چکا ہے۔

بین اسٹوکس کا دوسرا ٹیسٹ کھیلنے کا امکان

ویب ڈیسک // انگلینڈ کے ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس کا پاکستان کے خلاف دوسرا ٹیسٹ کھیلنے کا امکان ہے۔ بین اسٹوکس ہیم اسٹرنگ انجری کی ریکوری کی وجہ سے پہلا ٹیسٹ نہیں کھیل سکے تھے۔ دوسری جانب انگلینڈ کے خلاف دوسرے اور تیسرے ٹیسٹ میچ کے لیے پاکستان ٹیسٹ اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ پاکستان کی مستقبل کی ذمہ داریوں کو دیکھتے ہوئے سلیکٹرز نے بابر اعظم، نسیم شاہ، سرفراز احمد اور شاہین شاہ آفریدی کو آرام دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹیسٹ کل شروع ہو گا۔ واضح رہے کہ 3 ٹیسٹ میچز کی سیریز میں انگلینڈ کو ایک صفر کی برتری حاصل ہے۔ پہلے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ نے پاکستان کو ایک اننگ اور 47 رنز سے شکست دی تھی۔

انگلینڈ نے دوسرے ٹیسٹ کیلئے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا

انگلینڈ نے دوسرے ٹیسٹ کے لیے پلیئنگ الیون کا اعلان کر دیا، کپتان بین اسٹوکس کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ فاسٹ بولر میتھیو پوٹس کی پلیئنگ الیون میں شمولیت ہوئی ہے۔ انگلینڈ کے اسکواڈ میں زیک کراؤلی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس، جیمی اسمتھ، برائیڈن کارس، جیک لیچ اور شعیب بشیر شامل ہیں۔ دوسری جانب انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے سے بہتر ہوں، پہلا ٹیسٹ بہت اچھا رہا، دوسرے ٹیسٹ کے منتظر ہیں۔ بین اسٹوکس کا کہنا ہے کہ پہلے ٹیسٹ میں پرفارمنس اچھی رہی ہیں، میتھیو پوٹس اچھی بولنگ کر رہا ہے۔ ان کنڈیشنز میں بولروں کو آرام بھی دینا پڑتا ہے۔

غیر ملکی ٹیموں کو ہوم گراؤنڈ پر تگنی کا ناچ نچانے والے پاکستانی سپنرز کہاں گئے؟

ویب ڈیسک // ملتان ٹیسٹ کو سابق کرکٹرز، تجزیہ کار اور مداح پاکستان میں کرکٹ کے سیاہ ترین دنوں میں سے ایک قرار دے رہے ہیں۔ شکست کی وجوہات، پاکستان کرکٹ کے ڈھانچے کی خستہ حالی اور ملتان کی پچ پر تو بہت بات ہو چکی لیکن اس سب کے دوران ایک سوال جو دوسرے ٹیسٹ سے پہلے پوچھا جا رہا ہے وہ یہ کہ پاکستان میں ٹیسٹ کرکٹ کے لیے موزوں سپنرز کہاں ہیں؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ آج سے تین روز بعد اسی ملتان سٹیڈیم میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ کھیلا جانا ہے اور پہلے میچ کی فلیٹ وکٹ پر بین الاقوامی تنقید کے بعد امکان یہی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس میچ میں پچ سپنرز کے لیے سازگار بنائی جا سکتی ہے۔ پہلے ٹیسٹ میں سپنر ابرار احمد کو انگلش بلے بازوں نے نہ صرف با آسانی ریڈ کر لیا بلکہ ان کے خلاف جارحانہ انداز اپنائے رکھا اور ان کے 35 اوورز میں 174 رنز بنے۔ ابرار اب تک پاکستان کے لیے صرف آٹھ ٹیسٹ کھیلے ہیں اور انھوں نے اپنے ٹیسٹ کریئر کا شاندار آغاز اسی انگلش ٹیم کے خلاف اسی گراؤنڈ پر کیا تھا۔ انھوں نے دسمبر 2022 میں ملتان میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کی پہلی اننگز میں سات اور دوسری اننگز میں چار وکٹیں حاصل کی تھیں۔ اس سیریز میں پاکستان کوئی میچ جیتنے میں تو کامیاب نہیں ہو سکا تھا تاہم ابرار کی دو ٹیسٹ میچوں میں 17 وکٹیں سپنرز کے فقدان کا شکار پاکستان کے لیے ایک تازہ ہوا کا جھونکا ضرور تھا۔

ابرار نے نیوزی لینڈ اور سری لنکا کے خلاف سیریز میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن پھر انجری ان کی راہ میں حائل ہوئی اور وہ ایک سال کے لیے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیل سکے۔ اگست میں بنگلہ دیش کے خلاف راولپنڈی میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں ابرار صرف ایک وکٹ حاصل کر سکے تھے جبکہ پہلے ملتان ٹیسٹ میں انگلینڈ کے خلاف وہ وکٹوں سے محروم رہے۔ ان کے برعکس انگلش سپنرز نے ملتان ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں پانچ اور دوسری اننگز میں جیک لیچ نے ہی چار آؤٹ کر دیے تھے۔ یہ فرق انگلینڈ کے پاکستان کے گذشتہ دورے میں بھی عیاں تھا۔ ماضی میں جب انگلینڈ کی ٹیموں دورہ ایشیا پر آتی رہی ہیں تو انھیں سپنرز کے خلاف خاصی مشکلات رہی ہیں اور اس ضمن میں یاسر شاہ، سعید اجمل، ذوالفقار بابر اور دانش کنیریا جیسے سپنرز کی جانب سے عمدہ بولنگ کا مظاہرہ کیا جاتا رہا ہے۔ اس سے پہلے ثقلین مشتاق، مشتاق احمد اور عبدالقادر سمیت دیگر معروف سمیت سپنرز ہمیشہ سے ہی پاکستان کی ٹیسٹ ٹیموں کا اہم حصہ رہے ہیں۔ ایسے میں جب پاکستان کو انگلینڈ کے خلاف 20 وکٹیں حاصل کرنے کے لیے نئی حکمت عملی کی ضرورت ہے تو سوال یہ بھی اٹھتا ہے کہ ایشیائی معروف ٹیموں میں سے ایک پاکستان آخر انڈیا، بنگلہ دیش، سری لنکا اور یہاں تک کہ افغانستان سے بھی پیچھے کیوں رہ گیا؟

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,